

سدا کی باتیں اور بگاڑ
کی کوشش ایسا کیوں ہے
ہر بات کو ہی تنقید کیوں
سمجھا جاتا ہے؟



میتروم کا ادارہ ترجمان
ماہنامہ
سدا عیو
فروری 2026ء
چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 10000/10000 خصوصی نمبر سالانہ / 10000 شماره نمبر 9

نارووال اور شجاع آباد
میں بھی اجتماعی شادی
کا سلسلہ شروع کرنے
کا فیصلہ کر لیا گیا

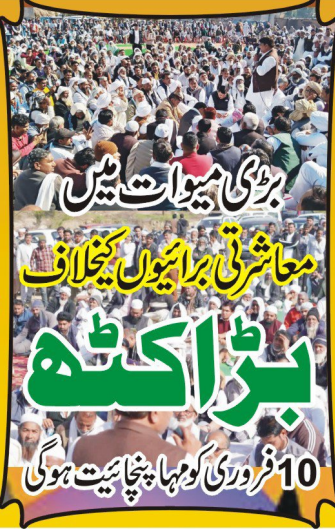
E-Mail: sada.e.mayo@gmail.com..Page FB: Sada-e-Meo News

28 مارچ سے لاہور میں

ہر سال میواتی مشاعرہ کے ساتھ

میواتی کتب میلہ

کا سلسلہ شروع کیا جائیگا



بڑی میوات میں
معاشرتی برائیوں کے خلاف
بڑا کٹھ
10 فروری کو مہا پیمانیت ہوگی

پاکستان صدائے میونوم کے زیر اہتمام

14 فروری کو ہونیوالی 47 بچیوں کی

اجتماعی شادی

کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں



مختلف شعبہ ہائے زندگی سے ملک و قوم کیلئے جانوں کا نظر انہ پیش کر نیوالے قابل فخر میوشہداء کیلئے قرآن خوانی و دعائیہ تقریبات

”ہفتہ شہدائے میوات“ منایا گیا ملک بھر میں

مقامی میوزی
مکمل ایئر کنڈیشن
سب سے اعلیٰ معیار
پہلے آئیں پہلے پائیں
تمام سہولیات سے آراستہ شاندار مارکی اینڈ شادی ہال
لگزی
سٹائل
ایونٹ
کمپلیکس
برکت پلس
مکمل صوفہ سیٹ
نصف کلومیٹر مین کوٹرا دھاکشن روڈ راتھوٹ
ڈائریکٹر برکت علی میو
جوہدری بابر محمود
0333-4426403 0321-4426403
جوہدری سرور شاہین میو
0300-0074172 0333-4426402

سٹرنل پارک اور دیگر پرکشش سوسائٹیز میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کا
باعتقاد نام
THE COUNTRY
REAL ESTATE AND BUILDERS
کنٹری
ریئل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
B-36 مین بلیوو آرڈسٹرنل پارک مین فیروز پور روڈ لاہور
CEO
چوہدری اشرف خاں میو
0345-9005678
0300-7535661
جاوید اقبال میو
0321-3330433

HAJI NIAZ & JAVED
Petroleum
مکمل اور مقدار
100%
ZOOM
حاجی نیاز اینڈ جاوید
پٹرولیم
نزد لیبانی ٹول پلازہ مین فیروز پور روڈ لاہور
حاجی نیاز خاں باگھوڑیا
(شیرا پونٹا)
0300-8463844
حاجی جاوید میو
0300-8463843



چوہدری صابر حسین باہا چوہدری طاہر اسلام میاں خالد محمود شیردل پاجٹ چوہدری اقبال ححر چوہدری عثمان معادیہ چوہدری سرور شاہین چوہدری شیر خاں چوہدری نوید یوسف میاں اعجاز احمد حامی شیر احمد عثمانی چوہدری امجد علی میو راؤ شہاب الدین نجم الحسن میو حاجی غلام نبی خاں



چوہدری نعیم حنیف میو حاجی نیا شہزاد اپٹا راؤ سر فرات علی محترمہ ناصرہ میو چوہدری محمد سلیم نور کارمان یوسف نبردار مرزا محمد آصف چوہدری عثمان خاں

پاکستان صدائے میو فورم کے زیر اہتمام 14 فروری کو رحمت پارک لاہور میں ہونیوالی 47 بچیوں کی اجتماع کی شادائی کنگلے جڑو بندش آدینے والے اخیر حضرات کی لسٹ

- | | | | |
|---|--|---|--|
| 10000/..... (99) حسن رشید میو (میو کالونی لاہور)..... | 10000/..... (68) چوہدری نسیم احمد خاں (کریہ ٹاؤن لاہور)..... | 50000/..... (36) چوہدری سلیم خاں میو (جیاگا) کراچی..... | 800000/..... (1) حاجی نعیم پاجٹ (انتظام سیکلے)..... |
| 10000/..... (100) چوہدری اختر علی (جیاگا) کراچی..... | 10000/..... (69) محمد سرور خاں میو (شاس شہر مریض قصور)..... | 50000/..... (37) چوہدری مظہر اسلام (بدولی) لاہور..... | 500000/..... (2) حاجی محمد عالم (سالالہ) عمان..... |
| 10000/..... (101) کاماں لاہور سے (ظاہر نہیں کیا)..... | 10000/..... (70) حاجی عبدالوہید میو (پاس آئل) کراچی..... | 50000/..... (38) کنیشین آرز حسین (حویلی ساولی) لاہور..... | 500000/..... (3) وقاص حنیف میو (انصاف ٹی) پٹی..... |
| 5000/..... (102) محترمہ رقیہ میو (گورنوال)..... | 10000/..... (71) چوہدری عبدالغنی (رامپان) قصور..... | 50000/..... (39) محمد اسلم نواب (شہزادہ) لاہور..... | 470000/..... (4) آئی ٹیک کینی (لاہور) 47 سلائی مینین..... |
| 5000/..... (103) بیٹا ماسٹر محمد عالم میو (حویلی کراچہ) لاہور..... | 10000/..... (72) چوہدری حبیب خاں سابق ناظم (جوہو)..... | 50000/..... (40) اعظم علی میو (نور پور کلاں) تحصیل ڈسکہ..... | 200000/..... (5) حاجی نواز احمد شیر اپٹا (حاجی نواز پٹرولیم)..... |
| 5000/..... (104) عامر اسرار میو (صدر میو پورٹ فورم) اسلام آباد..... | 10000/..... (73) چوہدری آس محمد (ام اسٹیٹ) منٹرنل پارک..... | 50000/..... (41) طارق ظیل (بھنگل ایڈووکیٹ) لاہور..... | 110000/..... (6) راؤ سر فرات علی (چیترن مین کری این) لاہور..... |
| 5000/..... (105) حاجی محمد رزاق کاردلی (18 چک) کنکانہ..... | 10000/..... (74) محمد اکرم میوانی (ایڈیٹر صدائے میو) لاہور..... | 50000/..... (42) چوہدری بابر ایڈووکیٹ (جنگل) لاہور..... | 100000/..... (7) چوہدری سلیم میو (ڈی ایچ اے) لاہور..... |
| 5000/..... (106) نمبر دار محمد علی میو (بھنگل) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (75) فرحان بادشاہ (ناروہ روپ) لاہور..... | 50000/..... (43) مدثر اقبال میو (ملاوالہ) پٹی..... | 100000/..... (8) کارمان ایصف نبردار (اسلام پورہ) لاہور..... |
| 5000/..... (107) چوہدری اسحاق احمد (جیاگا) کراچی..... | 10000/..... (76) حاجی راشد خاں میو (مصطفی آباد) قصور..... | 50000/..... (44) محمد عباس جوئیہ (کریہ ٹاؤن) لاہور..... | 100000/..... (9) میاں اعجاز احمد (میاں داؤد کھنکھی) لاہور..... |
| 5000/..... (108) پروفیسر محمد نذیر (تھتے دوس) قصور..... | 10000/..... (77) محمد وسیم انور (حویلی ساولی کراچہ) لاہور..... | 50000/..... (45) چوہدری عابدوز بی (پڈھان چک) پٹی..... | 100000/..... (10) چوہدری اقبال ححر (آرائیاں) کراچی..... |
| 5000/..... (109) سٹوڈنٹس کونسل انٹینیشنل (کوٹراہا کھن)..... | 10000/..... (78) بلو میو (حویلی سرور خاں میو) قصور..... | 40000/..... (46) محمد شعیب اسلم (گجوتہ) لاہور..... | 100000/..... (11) چوہدری سرور شاہین (پلیان) کراچی..... |
| 5000/..... (110) سٹوڈنٹس کونسل انٹینیشنل (حویلی مہن سنگھ)..... | 10000/..... (79) فیصل انور ایڈووکیٹ (کوٹراہا کھن)..... | 40000/..... (47) چوہدری نبی خاں (سابق صدر کوٹراہا کھن بار)..... | 100000/..... (12) چوہدری صابر حسین بابر ایڈووکیٹ (جنگل) لاہور..... |
| 5000/..... (111) ڈاکٹر محمد وسیم میو (قصور)..... | 10000/..... (80) چوہدری ناصر محمود میو (شیخ آباد)..... | 30000/..... (48) بریگیڈیئر (عبدالغفور ڈی ایچ اے) لاہور..... | 100000/..... (13) مرزا محمد آصف (کریہ ٹاؤن) لاہور..... |
| 5000/..... (112) ناصر محمود میو (سائز آؤز) کراچی..... | 10000/..... (81) چوہدری فلک شیر (شیخ آباد)..... | 30000/..... (49) چوہدری سرور پاجٹ (منٹرنل پارک) لاہور..... | 100000/..... (14) چوہدری طاہر اسلام (بدولی) لاہور..... |
| 5000/..... (113) محمد قمر سرور (شاس شہر مریض) قصور..... | 10000/..... (82) حاجی چوہدری اکبر میو (صدر میو پورٹ فورم) ملتان..... | 30000/..... (50) چوہدری طارق ظیل خاں (بالیکے) نارووال..... | 100000/..... (15) چوہدری نوید یوسف (بدولی) لاہور..... |
| 5000/..... (114) عتیق الرحمن میو (دکے) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (83) چوہدری شرف علی (چاہ پتہ والا) شیخ آباد..... | 25000/..... (51) چیترن مین رواد داؤد خاں (کراچی)..... | 100000/..... (16) شہرول ایڈووکیٹ (بدولی) لاہور..... |
| 5000/..... (115) نوید نذیر (سید پبلک سکول) کرنی پٹی..... | 10000/..... (84) ڈاکٹر اقبال میو (عالم سول سکول) کراچی..... | 25000/..... (52) راکھن حسن (شہزادہ) لاہور..... | 100000/..... (17) چوہدری شیر خاں (سراچ) لاہور..... |
| 5000/..... (116) آصف سبحان میو (حویلی چوٹیوالی) لاہور..... | 10000/..... (85) حافظ عرفان حیدر (قراء دارالافتال) لاہور..... | 25000/..... (53) پروفیسر سرور اعجاز میو (کراچی ٹاؤن) کوٹراہا کھن..... | 100000/..... (18) ڈی ایچ اے لاہور سے (ظاہر نہیں کیا)..... |
| 5000/..... (117) حافظ محمد شائق (سینی) مدینہ کالونی کراچی..... | 10000/..... (86) چوہدری خالد ظفر (کوٹ حاکم سنگھ) قصور..... | 25000/..... (54) پروفیسر محبوب عالم (کریہ آراچہ) کراچی..... | 100000/..... (19) عثمان معادیہ میو (ملاوالہ) پٹی..... |
| 5000/..... (118) محمد شہباز گلبرگ (ٹاؤن) کراچی..... | 10000/..... (87) ماسٹر محمد ابراہیم میو (مدینہ ٹاؤن) کراچی..... | 25000/..... (55) چیترن مین چوہدری رفیق (بھنگل) پٹی..... | 100000/..... (20) چوہدری عثمان اسلام (بدولی) لاہور..... |
| 5000/..... (119) ماسٹر عزیز (ظہور ٹاؤن) کراچی..... | 10000/..... (88) محمد رمضان ارشد (محمد) کوٹراہا کھن..... | 25000/..... (56) محمد شعیب خاں میو (ظہور ٹاؤن) کراچی..... | 100000/..... (21) میاں خالد محمود (آئی ٹیک کینی) لاہور..... |
| 5000/..... (120) احسان احمد میو (جیاگا) کراچی..... | 10000/..... (89) مشتاق احمد صدیقی (بھنگل بازار) قصور..... | 25000/..... (57) حافظہ ثانیہ (کوٹ آسنگھ) کوٹراہا کھن..... | 95000/..... (22) محترمہ ناصرہ میو (ڈی ایچ اے) لاہور..... |
| 5000/..... (121) ظاہر نہیں کیا (پونگی امردھو) لاہور..... | 10000/..... (90) نبردار محمد رمضان (آرائیاں) کراچی..... | 25000/..... (58) محمد شرف پاجٹ (شہزادہ) لاہور..... | 80000/..... (23) صابر حسین میو (کوٹ آسنگھ) قصور..... |
| 4000/..... (122) عبدالجلیل علی خاں (اولکھ) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (91) چوہدری اختر علی (جیاگا) کراچی..... | 25000/..... (59) چوہدری زین خاں (شہزادہ) لاہور..... | 65000/..... (24) چوہدری مشتاق شائق (لاہور)..... |
| 3000/..... (123) ریحان احمد میو (حزب ٹاؤن) لاہور..... | 10000/..... (92) شمس القرمیو (مکونی کینی) گجوتہ لاہور..... | 20000/..... (60) میاں خورشید احمد (ڈال ٹاؤن) لاہور..... | 50000/..... (25) شیر احمد عثمانی (مشیر وزیر اعظم) لاہور..... |
| 3000/..... (124) شیر احمد میو (ایبک سٹریٹ) لاہور..... | 10000/..... (93) حاجی اعظم علی میو (بدولی) لاہور..... | 20000/..... (61) ڈیپان اہی بی بی (سنگت سنگھ) قصور..... | 50000/..... (26) چوہدری امجد علی میو (سابق ڈی پی سی) پٹی..... |
| 2000/..... (125) مسز شہزادہ میو (پیر) لاہور کیٹ..... | 10000/..... (94) ابو سفیان خاں (مکونی کینی) لاہور..... | 20000/..... (62) حافظہ محمد رحمان میو (جنگل) لاہور..... | 50000/..... (27) چوہدری امجد علی میو (سابق ڈی پی سی) لاہور..... |
| 2000/..... (126) مسز سرور خاں میو (حاجی پارک) قصور..... | 10000/..... (95) چوہدری سلیم بھٹی (جنگل) لاہور..... | 15000/..... (63) چوہدری شہاب الدین (ڈائریکٹر ڈیپارٹمنٹ) لاہور..... | 28/..... (28) حاجی غلام نبی خاں میو (گورنوال)..... |
| 2000/..... (127) عبدالوہید میو (63 ایم بی) خوشاب..... | 10000/..... (96) حافظ سلمان طارق (رحمت پارک) لاہور..... | 15000/..... (64) ماسٹر عرفان میو (راول پینٹن) کوٹراہا کھن..... | 50000/..... (29) نجم حسین میو (ایم ڈی انٹرنیٹ ٹیکنیکل) لاہور..... |
| 2000/..... (128) فیصل بادشاہ (اناری سوب) لاہور..... | 10000/..... (97) محمد گل علی (حویلی ساولی) لاہور..... | 15000/..... (65) منصور احمد میو (جیاگا) کراچی..... | 50000/..... (30) چوہدری محمود خاں پٹرولیم (بدولی) لاہور..... |
| 2000/..... (129) محمد رضوان میو (ظاہر ماڈل سکول) کرنی پٹی..... | 10000/..... (98) چوہدری اختر علی میو (جنگل) لاہور..... | 12000/..... (66) صائم اسحاق (بیٹا ماسٹر ایم سکول) کراچی..... | 50000/..... (31) نعیم حنیف میو (ایڈووکیٹ) میو کالونی لاہور..... |
| 2000/..... (130) محمد عتیق گل (بھنگل) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (99) محمد گل علی (حویلی ساولی) لاہور..... | 11000/..... (67) مسز شہزادہ میو (لاہور)..... | 50000/..... (32) حافظہ شیر اپٹا (الفاظ اسٹیٹ) کراچی..... |
| 2000/..... (131) راجہ آس محمد (راول پینٹن) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (100) مسز سرور خاں میو (جیاگا) کراچی..... | 50000/..... (68) حاجی محمد اسلم میو (رحا پورہ) کراچی..... | 50000/..... (33) حاجی محمد اسلم میو (رحا پورہ) کراچی..... |
| 2000/..... (132) اسلام الدین میو (راول پینٹن) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (101) محمد شہزاد گلبرگ (ٹاؤن) کراچی..... | 50000/..... (69) محمد شرف پاجٹ (شہزادہ) لاہور..... | 50000/..... (34) عبدالستار جمعیہ (گجوتہ) لاہور..... |
| 2000/..... (133) عزیز الرحمن (ناروہ ہمدان) کوٹراہا کھن..... | 10000/..... (102) محمد شہزاد گلبرگ (ٹاؤن) کراچی..... | 50000/..... (70) چوہدری زین خاں (شہزادہ) لاہور..... | 50000/..... (35) راؤ سر فرات علی (چیترن مین کری این) لاہور..... |
| 1000/..... (134) علی محمد میو (کریہ ٹاؤن) لاہور..... | 10000/..... (103) محمد شہزاد گلبرگ (ٹاؤن) کراچی..... | 50000/..... (71) چوہدری عبدالغنی (رامپان) قصور..... | 50000/..... (36) چوہدری امجد علی میو (سابق ڈی پی سی) لاہور..... |

31 جنوری تک ہونیوالی ٹوٹل ڈونیشن 64 لاکھ 22 ہزار روپے

اخراجات اور ڈونیشن کی مکمل تفصیل مارچ کے صدائے میو میں شائع کی جائے گی



چوہدری اختر علی میو محمد سرور خاں میو حاجی اعظم علی میو چوہدری ناصر محمود میو حاجی نواز پاجٹ راؤ سر فرات علی محترمہ ناصرہ میو چوہدری محمد سلیم نور کارمان یوسف نبردار مرزا محمد آصف چوہدری عثمان خاں



چوہدری سلیم خاں میو (جیاگا) کراچی.....

☆☆☆ ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈر (کوٹ میلدرام) مین فیروز پور روڈ لاہور..... خط و کتابت کا پتہ: بسین پبلک ہائی سکول میو کالونی چوگی امرسدھولا ہور☆☆☆

سرپرست

سالانہ خصوصی نمبران

ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو

کراچی

نجم الحسن میو

لاہور

چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ

لاہور

غلام نبی میواڈووکیٹ

میرپور خاص

محمد عامر میو

کراچی

چوہدری سرور شاہین

رائیونڈ

ڈاکٹر محمد اقبال میو

کھروڑپکا

سرپرست

سالانہ خصوصی نمبران

راؤ غلام محمد میو

اسلام آباد

چوہدری طاہر اسلام

لاہور

ڈاکٹر نجمہ حنیف میو

میرپور خاص

حاجی محمد عثمان میو

میرپور خاص

راشد خاں ایڈووکیٹ

حیدرآباد

عبدالعزیز نکوم میو

حیدرآباد

حاجی عبدالکامی میو

حیدرآباد

سدھار کی باتیں اور بگاڑ کی کوشش ہم ایسا کیوں کرتے ہیں؟

گذشتہ ماہ کے ادارہ میں کچھ معاملات کی طرف توجہ دلا کر آپس کی کھینچا تانی میں بڑوں کے کردار پر بات کی گئی جسے عام قارئین نے تو سراہا لیکن برادری کے کچھ بڑوں نے اُسے خود پر تنقید سمجھا حالانکہ وہ کسی پر تنقید نہیں تھی صرف احساس دلانا تھا کہ برادری میں کہیں بھی کوئی بھی معاملہ ہو جائے تو اُس معاملے کو بڑھانے کی بجائے اس میں مثبت کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ ہمارے لوگ ایک دوسرے سے دور ہونے کی بجائے قریب آسکیں۔ اچھے برے لوگ ہر برادری میں ہوتے ہیں لیکن میوقوم کے سوا کوئی بھی برادری ایک خاندان کی مانند نہیں اس لئے اسے گھر بنانے کی بجائے خاندان بنانے کی کوشش کیوں نہیں کی جاتی۔ برادری کی جتنی بھی تنظیمیں کام کر رہی ہیں ان کے طریقہ کار سے اختلاف کیا جاسکتا ہے اُن کے کام سے نہیں ہاں اگر کسی تنظیم کے پیش نظر اجتماعی کی بجائے ذاتی مفاد ہو تو پھر ہر کسی کو اس پر بات کرنے کا حق حاصل ہے۔ برادری کے پروگراموں میں بات کی جاتی ہے کہ ہر تنظیم کو الگ الگ معاملات و مسائل کو ٹارگٹ بنا کر کام کرنا چاہئے یہ نہیں کہا جاتا کہ فلاں تنظیم یہ کام خوش اسلوبی سے کر رہی ہے تو دوسرا کچھ منفرد اور بہتر کرنے کی بجائے وہی کام اور وہ بھی مخالفت میں کرے اگر ایسا ہی کرنا ہے تو پھر ہمیں مان لینا چاہئے کہ ہم آپس میں بھائی چارہ کی بجائے نفرتیں پیدا کرنے میں مصروف ہیں بس یہی بات ہم سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں اسے کوئی تنقید سمجھتا ہے تو سمجھتا رہے۔ اجتماعی مفاد کی بات کرنا ہماری ذمہ داری میں شامل ہے جو ہم انشاء اللہ کرتے رہیں گے جسے ہماری بات سے اختلاف ہے وہ کھل کر بات کرے ہو سکتا ہے اُن کی بات صحیح اور ہماری سوچ غلط ہوں۔ جو لوگ خوشامد کو صحافت سمجھتے ہیں یا اجتماعی مفاد کی بات کرنے کی بجائے پارٹی بن کر صحافت کرتے ہیں ان کے کردار کو قابل تعریف نہیں کہا جاسکتا۔ (اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو) خیر اندیش (چیف ایڈیٹر) صدائے میو لاہور



پاکستان صدائے میو فورم نارووال کی طرف سے "ہفتہ شہدائے میوات" کے موقع پر جامعہ ختم نوبہ اہلکار نارووال میں شہید اہل خاں میو، شہید شہید میواتی اور دیگر شہید کیلئے قرآن خوانی کی جاری ہے اور معروف مذہبی شخصیت مولانا مفتی محمد امجد میواتی دعائے مغفرت کر رہے ہیں اس موقع پر پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے سرپرست اعلیٰ چوہدری محمد اسماعیل میو، صدر شاہد خاں میو، چیئرمین صابر حسین، نائب صدر ماسٹر اختر حسین میو، فائز بیکری ہیڈ ماسٹر یوسف خاں میو اور صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق بیو بھی موجود ہیں

پاکستان صدائے میو فورم کے زیر اہتمام 14 فروری کو بلا تفریق 47 بچیوں کی اجتماعی شادی کی تیاری مکمل

فائز کی جانب سے زیادہ بچیوں کا تعلق میو برادری سے ہے باقی بچیاں جٹ، راجپوت، قریشی، رحمانی، کھوکھر، شیخ، آرائیں، بھٹی، سقہ، نومسلم برادری سے ہے، دوسری بار متبع برادری کی بھی 2 بچیاں شامل کی گئی ہیں رحمت پارک (میلدرام) لاہور میں ہونیوالی بارہویں اجتماعی شادی کی میزبانی مسلسل ساتویں بار بھی پراپرٹی چینل اور رحمت پارک کے آئرنریکے 2 ہزار کا پنڈل اسیجا جائے گا، انتظامی کمیٹیاں تشکیل دیدی گئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم نے 14 فروری کو رحمت پارک (میلدرام) مین فیروز پور روڈ لاہور میں ہونیوالی بارہویں سالانہ اجتماعی شادی کی تنظیمات کو تہی شکل دیدی تفصیلات کے مطابق اس سال بلا تفریق 47 بچیوں کی شادیاں کی جائیں گی جن میں سب سے زیادہ بچیوں کی تعداد میں میو برادری سے ہے باقی بچیوں کا تعلق جٹ، راجپوت، قریشی، رحمانی، کھوکھر، شیخ، بھٹی، سقہ اور نومسلم شیخ برادریوں سے ہے جبکہ دوسری بار متبع بچیوں کے نام بھی فائز کئے گئے ہیں۔ بارہویں سالانہ اجتماعی شادی کی میزبانی مسلسل ساتویں بار پراپرٹی چینل اور رحمت پارک کے آئرنریکے برادران کرینگے۔



آٹو بھان روڈ حیدرآباد میں ہونیوالے پاکستان میواتی اتحاد کے مرکزی اجلاس میں بانی چیئرمین میواتی اتحاد شہید اسماعیل خاں میو اور میواتی اتحاد کے مرکزی رہنما شہاب الدین البلیا میو کی اہلیہ کے لئے دعا مغفرت کی جاری ہے

کے ہال کے علاوہ 2 ہزار افراد کا پنڈل اسیجا جائے گا۔ تقریب کے انتظامات کیلئے پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے 25 ممبران پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دیدی گئی ہیں۔ بچیوں کیلئے ضرورت کے سامان کی خریداری شروع کر دی گئی ہے۔ رحمت پارک میں 12 فروری سے انتظامات شروع کر دیئے جائیں گے۔

پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما چوہدری نعیم حنیف، چوہدری سرور شاہین، چوہدری اقبال محمد، سرور سبحانی اور حافظ سلمان طارق اجتماعی شادی کیلئے سب سے زیادہ ڈونیشن دینے والے حاجی مسلم عثمان والے سے ملاقات کرتے ہوئے

نارووال میں پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے شہدائے میوات کیلئے بڑی قرآن خوانی

نارووال (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم نارووال کی طرف سے ہفتہ شہدائے میوات کے دوران جامعہ ختم نوبہ نارووال میں قرآن خوانی کی بڑی تقریب منعقد ہوئی جس میں نارووال کے رہنماؤں چوہدری اسماعیل میو، شاہد خاں میو، صابر حسین، ماسٹر اختر حسین، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، چیئرمین رفیق میو صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق نے بھی شرکت کی



ڈسٹرکٹ و تحصیل بار کے الیکشن

آصف کونول میاں ایڈووکیٹ، چوہدری مشتاق خاں ایڈووکیٹ، چوہدری شہباز خاں میاں ایڈووکیٹ، نوید احمد خاں میاں ایڈووکیٹ، سید فیصل انور میاں ایڈووکیٹ، چوہدری قرآن میاں ایڈووکیٹ، چوہدری اکرم میاں ایڈووکیٹ، شوکت اقبال ایڈووکیٹ، وقاص امین میاں ایڈووکیٹ، چوہدری عمران میاں ایڈووکیٹ، راضی اختر میاں ایڈووکیٹ، جنید احمد میاں ایڈووکیٹ (صدر لاہور میونسپلٹی)

لاہور قصبہ، کوٹرا دھا کیشن چونیاں ڈسٹرکٹ کھروڑ پکا خوش اور پیرن سے 12 میونسپلٹی

آصف کونول لاہور بار کے نائب صدر، چوہدری مشتاق چویناں بار کے صدر، نوید خاں تصور بار کے نائب صدر، شہباز خاں جنرل سیکرٹری فیصل انور کوٹرا دھا کیشن بار کے جنرل سیکرٹری، وقاص امین لاہیر بری سیکرٹری منتخب قمر الزمان ڈسٹرکٹ بار کے نائب صدر، چوہدری اکرم کھروڑ پکا بار کے جنرل سیکرٹری، چوہدری شوکت نائب صدر، راضی اختر میونسپلٹی بار کے فنانس سیکرٹری، چوہدری عمران خوشاب بار کے بلا متبادل فنانس سیکرٹری بنے

لاہور (نمائندہ صدائے صیو) 10 جنوری کو ہونیوالے ڈسٹرکٹ اور تحصیل بار کے الیکشن میں مختلف اضلاع اور تحصیلوں سے 14 میونسپلٹیوں نے الیکشن لڑا جن میں سے 12 کامیاب قرار پائے۔ تفصیلات کے مطابق چوہدری آصف کونول میاں ایڈووکیٹ ماڈل ٹاؤن سیٹ پر لاہور بار کے نائب صدر، چوہدری مشتاق خاں میاں ایڈووکیٹ چویناں بار کے صدر، چوہدری نوید خاں ایڈووکیٹ ڈسٹرکٹ تصور بار کے نائب صدر، چوہدری شہباز علی خاں میونسپلٹی جنرل سیکرٹری، سید فیصل انور میونسپلٹی لاہور بار کے نائب صدر، چوہدری شوکت اقبال میونسپلٹی کھروڑ پکا بار کے نائب صدر، راضی اختر میونسپلٹی پیرن بار کے فنانس سیکرٹری، چوہدری عمران میونسپلٹی خوشاب بار کے بلا متبادل فنانس سیکرٹری، چوہدری اکرم میونسپلٹی کھروڑ پکا بار کے جنرل سیکرٹری، چوہدری شوکت نائب صدر، راضی اختر میونسپلٹی پیرن بار کے فنانس سیکرٹری، چوہدری عمران خوشاب بار کے بلا متبادل فنانس سیکرٹری بنے۔

چوہدری نثار احمد میاں ایڈووکیٹ صرف 3 ووٹوں سے اور چوٹی سے حافظ سخاوت خاں 20 ووٹوں سے الیکشن ہارے۔ میونسپلٹیوں اور ان کے پیٹنٹل کی کامیابی پر برادری کے دکھانے نے زبردست جشن منایا اور کامیاب امیدواروں کے گھر میں جاکر مبارکباد دی۔ سب سے زیادہ جشن منسل تین بار الیکشن ہار کر کامیاب ہونیوالے آصف کونول میونسپلٹی کامیابی پر منایا گیا۔ واضح رہے کہ اس بار ہونے والے الیکشن میں ملتان، پنجاب آباد اور فیروزہ کے میونسپلٹیوں کو ہارنے کا شوق تھا۔

سابق ممبر ضلع کونسل اور جمشید اسلم کے والد حاجی محمد اسلم میونسپلٹی میں وفات پا گئے

کوٹرا دھا کیشن میں وفات پا گئے

کوٹرا دھا کیشن (نمائندہ خصوصی) مسلم لیگ ن پی پی 175 کے جنرل سیکرٹری چوہدری جمشید اسلم، انجمن تاجران پاک بازار کے صدر چوہدری ارشد اسلم اور چوہدری امجد اسلم کے والد اور سابق ممبر ضلع کونسل حاجی محمد اسلم میونسپلٹی میں وفات پا گئے۔ جنازہ میں علاقہ بھر کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔



میونسپلٹی کی معروف شخصیت چوہدری شہباز الدین میونسپلٹی واپڈ کے ڈائریکٹر کے عہدے سے ریٹائرمنٹ کے موقع پر واپڈ ہاؤس لاہور میں ان کے اعزاز میں پروقا تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر گلہ کے افسران نے چوہدری شہباز الدین کو ان کی خدمات پر ایوارڈ دیا اور پھولوں کے گلے دے کر رخصت کیا

عبدالصمد بسریا ایڈووکیٹ پہلے پنجاب بار کونسل کا ممبر اور قمر شاہد میاں ایڈووکیٹ لاہور بار کے نائب صدر رہ چکے ہیں

لاہور ہائی کورٹ بار میں میونسپلٹیوں کی تعداد کسی بھی امیدوار کی ہارجیت میں مرکزی کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں آچکی ہے

پنجاب بار کونسل اور قمر شاہد میاں ایڈووکیٹ لاہور بار کے نائب صدر رہنے کے بعد الیکشن ہار چکے ہیں لیکن لاہور ہائی کورٹ بار میں میونسپلٹیوں کی تعداد اتنی ہو چکی ہے کہ ہارجیت میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے۔



چوہدری قمر شاہد میاں ایڈووکیٹ

لاہور (نمائندہ صدائے صیو) جنوری میں ہونیوالے ڈسٹرکٹ اور تحصیل بار کے الیکشن میں بڑی کامیابی کے بعد رواں ماہ ہونے والے الیکشن میں عبدالصمد خاں بسریا ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ بار کی



لاہور میں صدائے صیو فورم کی مجلس شوریٰ کے ممبر عبدالستار میونسپلٹی کے نتیجے کے لیے کے موقع پر روزِ عظیم کے شہیر شہیر احمد عثمانی، وفاتی وزیر رانا ہمشرا اقبال، چوہدری صابر حسین بلال، عبدالستار خاں، خالد محمود و ڈاکٹر عبدالہاکم دہلہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

23 مارچ کو لاہور میں پہلا میواتی کتب میلہ کرنے پر غور

میواتی دنیا کے ذمہ داران سے مشاورت کے بعد شیڈول کا باقاعدہ اعلان کیا جائے گا

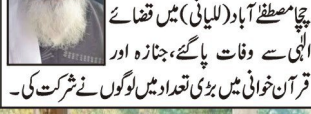
لاہور (نمائندہ صدائے صیو) پاکستان صدائے صیو میواتی مشاعرہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ میواتی کتب میلہ لاہور میں کس مقام پر کیا جائے گا اور کتب کی نمائش کی تاریخ تک کیا ہوگی اس کا اعلان ادنیٰ تنظیم میواتی دنیا کے ذمہ داران سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ پاور سے میواتی کتب میلہ کا اعلان دو سال پہلے میواتی کتب میلہ کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن میونسپلٹیوں کو کس کی تجویز اور میونسپلٹی ایسوسی ایشن کی فرمائش پر میونسپلٹی نمائش کا پروگرام لوک ورثہ اسلام آباد منتقل کرنے کی وجہ سے میواتی کتب کی نمائش نہ ہو سکی۔



چوہدری قمر شاہد میاں ایڈووکیٹ

کرنل (ر) محمد علی میونسپلٹی کے چچا ماسٹر عبدالرحیم وفات پا گئے

قصور (نمائندہ صدائے صیو) تنظیمات کونسل کے کوارڈینیٹر کرنل (ر) محمد علی میونسپلٹی کے چچا ماسٹر عبدالرحیم (اللہی) میں قضاے الہی سے وفات پا گئے، جنازہ اور قرآن خوانی میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔



قصور (نمائندہ صدائے صیو) تنظیمات کونسل کے کوارڈینیٹر کرنل (ر) محمد علی میونسپلٹی کے چچا ماسٹر عبدالرحیم (اللہی) میں قضاے الہی سے وفات پا گئے، جنازہ اور قرآن خوانی میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔



میواتی ہیرٹیج ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین راول غلام محمد میونسپلٹی سیکرٹری چوہدری اسحاق میونسپلٹی، ڈاکٹر نثار احمد اور دیگر لوک ورثہ اسلام آباد لاہور میں شیعہ سنی میواتی ڈائیراما کی افتتاحی تقریب کی تصاویر کا اہم حصہ دیتے ہوئے

لوک ورثہ میوزیم میں میواتی ہیرٹیج اینڈ کچلر فورم کی تقریب

راؤ غلام محمد میونسپلٹی کے ہمراہ لاہور بری کیلئے تصویریں الہمدی

اسلام آباد (نمائندہ صدائے صیو) میواتی ہیرٹیج اینڈ کچلر فورم اسلام آباد کے زیر اہتمام لوک ورثہ میوزیم میں ایک تقریب میں منعقد ہوئی جس میں فورم کے چیئرمین راول غلام محمد میونسپلٹی سیکرٹری حاجی اسحاق میونسپلٹی، ڈاکٹر نثار احمد، جاوید قمری، کھیل افسر اور دیگر معززین برادری نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین راول غلام محمد میونسپلٹی اور حاجی اسحاق میونسپلٹی نے لوک ورثہ میوزیم کے لاہور بری شیعہ سنی میواتی ڈائیراما کی افتتاحی تقریب کی تصاویر برقی اہم پیش کی جس میں میونسپلٹی کی محنت و توجہ اور میواتی ڈائیراما کے مقاصد بھی شامل



14 فروری کو ہونیوالی بارہویں اجتماعی شادی کے انتظامات کا جائزہ لینے اور کچھ مزید مفروضے کرنے کے سلسلے میں برکت پیلس کوٹوا دھاکشن روڈ رانیوٹھ میں ہونیوالے پاکستان صدائے میوقوم کے اجلاس میں چوہدری نعیم حنیف میواڈ وکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، حاجی محمد اسلم میو، چوہدری سرور شاہین، پروفیسر محبوب عالم چوہدری طاہر اسلام، چوہدری صابر حسین بلا میو، بکیر خاں میو، ماسٹر محمد عرفان میو، سفیان خاں میو، حافظ محمد رحمان میو، نمبر دار ممتاز خاں، ناصر محمود میو، حافظ سلمان طارق میواور دیگر شریک ہیں (تصویر: صدائے میو)

ایک اور منفرد شہرت صدائے میو فورم نے نسیان میواتی کتب میلہ سجانے کا اعلان کر دیا

پہلا میواتی کتب میلہ 28 مارچ کو کیا جائے گا، میولکھاریوں کو ایوارڈ بھی دیئے جائیں گے، میواتی ثقافت و کچھ اور مسائل پر مبنی میواتی مشاعرہ بھی ہوگا اور مہمانوں کی تواضع میواتی کھانوں سے کی جائے گی

پروگرام میواتی دنیا کے اشتراک سے کرنے کی تجویز بھی ہے، پروگرام کی جگہ کا اعلان اجتماعی شادیوں کے بعد کیا جائے گا لیکن اس سے پہلے میواتی دنیا کے ذمہ داران سے باقاعدہ مشاورت کی جائے گی

میلہ کے موقع پر میواتی ثقافت و کچھ اور مسائل پر مبنی میواتی مشاعرہ کی محفل بھی سجانے کی اور مہمانوں کی تواضع میوقوم کے روایتی کھانوں سے کی جائے گی۔

حالات میں کرنا ضروری ہو۔ صدائے میو کے چیف ایڈیٹر کی تجویز پر دوسرے پروگرام کی طرح ہرسال میواتی کتب میلہ سجانے کا فیصلہ کیا گیا اور یہ بھی فیصلہ کر لیا گیا کہ پہلا میواتی کتب میلہ 28 مارچ کو کیا جائیگا اور کوشش کی جائے گی کہ یہ پروگرام ادنی تنظیم میواتی دنیا کی مشاورت سے کیا جائے۔ میواتی کتب



ڈیوان گارڈن لاہور میں میو تنظیمات کونسل اور میواتی دنیا کے زیر اہتمام شہدائے میوات و مرحوم حسین میوات کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی جا رہی ہے اس موقع پر میو تنظیمات کونسل، میواتی دنیا، پاکستان صدائے میوقوم پاکستان میوا اتحاد اور میوا ایملیٹرز ویلفیئر فورم کے رہنما بھی موجود ہیں (تصویر: صدائے میو)

پاکستان میوا اتحاد حیدرآباد کے رہنما اور صدائے میو کے ممبر ماسٹر جان محمد میو کی بیٹی کی شادی کے موقع پر میوا اتحاد کے رہنما ڈاں حاجی عبدالکیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ٹک میو، عبدالعزیز کونوی میو، عبدالرزاق میو، محمد جمیل میو، صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میوا اور اسٹاٹھ سلیپ میڈ کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

صدائے میو کے رہنما اکرام خاں ٹیکریا کے اہلیہ وفات پا گئیں

صدائے میو کی طرف سے میواتی کتب میلہ خوش آئند ہے، اسد اللہ دوسرے پروگرام کی طرح میواتی کتب میلہ بھی تسلسل کے ساتھ ہونا ضروری ہے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوقوم لاہور کے سینئر رہنما اکرام بکھر یا کی اہلیہ کشمیر پتی کاہنہ میں قضاے الہی سے وفات پا گئیں۔

شجاع آباد میں رواں سال ہی اجتماعی شادیاں شروع کی جائیں گی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) ادنی تنظیم میواتی دنیا کے سیکرٹری اسد اللہ ارشد میو نے پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے مارچ میں میواتی کتب میلہ کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدائے میو کی نیم ہمیشہ اس کی کام کو کرنے کا آغاز کرتی ہے جس کی میوقوم کو ضرورت ہے۔ میواتی دنیا اور دیگر افراد کی طرف سے برادری کی تاریخ، ثقافت و کچھ اور شعر و شاعری پر بہت



صدائے میوقوم نکانہ صاحب کے صدر حاجی محمد رزاق کاروایا چیک نمبر 18 کی نمبرداری کی بحالی پر چوہدری اختر علی میونمبر اور کومبارکباد دیتے ہوئے

شجاع آباد (شاف رپورٹر) صدائے میوقوم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو نے شجاع آباد میں بھی غریب بچوں کی اجتماعی شادیوں کا سلسلہ شروع کر دیا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ رواں سال ہی شجاع آباد میں پہلی اجتماعی شادی کی

جائے گی ہو سکتا ہے ہم یہ پروگرام جنوبی پنجاب کے پانچویں میو سپوٹ ایوارڈ کے ساتھ ہی کریں لیکن حتیٰ فیصلہ پاکستان صدائے میوقوم کے مرکزی ذمہ داران اور محزین شجاع آباد سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ لوگ کافی عرصہ سے اجتماعی شادیوں کیلئے اسرار کر رہے تھے لیکن ذاتی مصروفیات اور معاملات کی وجہ سے ہم آغاز نہ کر سکے۔

پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم کے زیر اہتمام بلا تفریق مستحق اور یتیم بچیوں کی

اجتماعی شادی

حسب سابق

14 فروری 2026

بروز ہفتہ صبح 11 بجے

مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں اور وسائل سے اپنا حصہ ڈال کر زیادہ سے زیادہ بچیوں کے گھر آباد کرنے میں اپنا کردار ضرور ادا کریں

پاکستان صدائے میوقوم (رجسٹرڈ)

مخانب

0300-4421184, 0300-4304220, 0333-4426402, 0300-8585711, 0300-2481227

بمقام

رحمت مارکی

(رحمت پارک، میلہ رام)

مین فیروز پور روڈ لاہور

بتاریخ

14 فروری

2026

بروز ہفتہ صبح 11 بجے





سید یوسف قسور کی حویلی حاجی سردار خاں میں ضلع قسور میں پاکستان صدائے میونوم کی تنظیم سازی سلسلے میں ہونے والے اجلاس چاروں تحصیلوں کے اجلاس سے مرکزی سیکرٹری جنرل چوہدری سرور شاہین خطاب کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو ضلع قسور کے صدر محمد سرور خاں میو، جنرل سیکرٹری ماسٹر عرفان میو، ضلع لاہور کے سینئر نائب صدر چوہدری سعید اقبال میو، جمیل احمد ہنگل، نصیر احمد میو، ہیران اصغر حسین میو اور حاجی سردار خاں میو سمیت دیگر معززین برادری سردار امجد اقبال، راؤ شوکت باگھوڑیا، امین ہنگل اور دیگر بھی موجود ہیں

تعلیم اور باہمی اتفاق کی اہمیت کو سمجھنا چاہئے

ابھی باتیں کرنا دکانی نہیں کہنتائج عمل سے ملتے ہیں

چوہدری سرور شاہین

گھر گھر میں اختلافات جنم لے رہے ہیں، رشتے دار یا ختم ہو رہی ہیں، افسوسناک صورتحال پر کوہم عمل کر سکتے ہیں، برادری کی بہتری کیلئے جو بھی کام کرے اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے، حافظ سلمان طارق

صدائے میونوم برادری کا واحد پلیٹ فارم ہے جس پر صرف با مقصد کام ہی کئے جا رہے ہیں، حویلی سردار خاں (سید پور) میں بڑے کٹھ سے سردار خاں، ماسٹر عرفان میو، جاوید اقبال، اصغر حسین اور دیگر کا خطاب اور ہمیل پیٹر صرف اچھی اچھی باتیں کر کے سمجھتے ہیں اور ہمیں پیٹر صرف اچھی اچھی باتیں کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے حالانکہ اچھی باتیں ہی کافی نہیں نتائج عمل سے سامنے آتے ہیں جس سے ہم دور رکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اندر جو افسوسناک کیفیت ہے اسے مل کر ختم کیا جاسکتا ہے۔ جو لوگ بھی اپنی قوم کی بہتری کیلئے جس سب سے بڑھی کام کر رہے ہیں ہم ان کی مخالفت کرنے کی بجائے ہر طرح سے انکا ساتھ دینا چاہئے تاکہ کام کرنے والوں کی حوصلہ شکنی نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم پاکستان صدائے میونوم کے جس پلیٹ فارم پر مل کر بیٹھے ہیں یہ برادری کا واحد پلیٹ فارم ہے جو طے جلوسوں کی بجائے با مقصد کام پر یقین رکھتا ہے اور اللہ گزشتہ پندرہ سال سے اجتماعی شادی، میو سپورٹ ایوارڈ، میو طلبہ کنونشن اور میو پیٹھک جیسے جو مثالی پروگرام ہو رہے ہیں وہ پوری قوم کیلئے فخر کی بات ہے۔ پروگرام کے اختتام پر پیربان سردار اصغر حسین میو کی طرف سے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا اور مہمانوں سمیت تمام شرکاء کے اعزاز میں پختلف نظریات بھی دیا۔

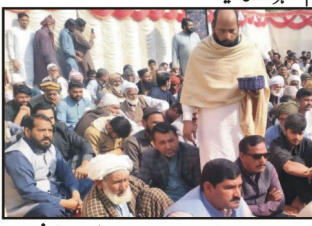


حویلی حاجی سردار خاں والی (سید پور) قسور میں ہونیوالے میو کٹھ کے بعد شرکاء کا پاکستان صدائے میونوم کے رہنماؤں اور پیربان کے ہمراہ گروپ فوٹو

نارووال میں کن اپریل کے پہلے ہفتے میں کن اجتماعی شادی کرنا فیصلہ کیا

لاہور کی اجتماعی شادی کے بعد نارووال کے معززین برادری کو بلا کر مشاورت کی جائے گی، چوہدری اسماعیل میو، شاہد خاں

اعلان کر دیا اس سلسلے میں چند دوال میں اجلاس ہوا جس میں چوہدری اسماعیل میو، شاہد خاں میو، ڈاکٹر حسین، چیئر مین رفیق میو، عبدالقادر آزاد، حافظ سلمان طارق اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو اور صدر شاہد خاں میو جنرل سیکرٹری ڈاکٹر حنیف میو نے بتایا کہ پہلی بار کم از کم 10 بیچوں کی شادیاں کی جائیں گی اور لاہور کی اجتماعی شادی کے بعد نارووال کے معززین برادری کو بلا کر مشاورت کے بعد اجتماعی تارخ اور جگہ کا اعلان کر دیا جائیگا



منوٹی شجاع آباد میں پاکستان صدائے میونوم کے رہنما چوہدری ربخا میو کے والد چوہدری موانی خاں کے ختم میں چوہدری ناصر محمود میو، رانا عبدالرزاق انون، محمد حسین شاہین، ہوسکی خاں اور بڑی تعداد میں معززین علاقہ شریک ہیں

سابقہ چیئر مین زکوٰۃ و عشر کمیٹی حاجی نصیر الدین میو خان پوریہ بدر پور میں وفات پا گئے

حاجی نصیر الدین میو خان پوریہ بدر پور میں وفات پا گئے

حاجی نصیر الدین میو خان پوریہ بدر پور میں وفات پا گئے

حاجی نصیر الدین میو خان پوریہ بدر پور میں وفات پا گئے



پاکستان صدائے میونوم نارووال کے اجلاس کے شرکاء چوہدری اسماعیل میو، شاہد خاں میو، ڈاکٹر حنیف میو، صابر حسین ماسٹر اصغر حسین، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، چیئر مین رفیق میو، عبدالقادر آزاد، حافظ سلمان طارق اور دیگر گروپ فوٹو

ملتان میں شہید اجمل خاں میو کی یاد میں بروقت تقریب

چوہدری اسحاق، ارشد صابر، چوہدری ناصر محمود، ماسٹر دین محمد، اعجاز رحمت اور دیگر کی شرکت

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کی اپیل پر شہید اجمل خاں میو کی بری پر منانے جانے والے ہفتہ شہدائے میوات کے سلسلے میں چوہدری گروپ کے آفس روڈ روڈ ملتان میں بروقت تقریب منعقد ہوئی جس میں میوات کے رہنماؤں چوہدری



پاکستان صدائے میونوم کی اپیل پر شہید اجمل خاں میو کی بری پر منانے جانے والے ہفتہ شہدائے میوات کے سلسلے میں شہید اجمل خاں میو کی یاد میں بروقت تقریب کے موقع پر میوات کے رہنماؤں چوہدری اسحاق میو، چوہدری اسماعیل، چوہدری ارشد صابر میو، ڈوگٹ، چوہدری اعجاز رحمت میو، چوہدری جمیل میو، پاکستان صدائے میونوم کے رہنماؤں چوہدری ناصر محمود میو، چوہدری ربخا میو، چوہدری دین محمد عارف، نعمان دین میو، چوہدری اسحاق میو، چوہدری احسان میو، خالد جاوید، محمد اسلم میو اور دیگر گروپ فوٹو



حیدرآباد میں پاکستان میوا اتحاد حیدرآباد کے جنرل سیکرٹری صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو کے صا جزا دے کے ویس اور صا جزا دی کی شادی میں ایم پی اے ایڈووکیٹ راشد خاں میو، چیئر مین فخر الدین میوا اور پاکستان میوا اتحاد کے رہنما حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، نظام نبی میوا ایڈووکیٹ، حاجی عبدالعزیز میو، شہاب الدین مالہیا میو، عبدالعزیز نگو میو، استاد محمد سلیم میو، قاری محبوب احمد میو، محمد جمیل میو، عبدالرزاق کار پینٹر، محمد حسن چاند میو، عبدالستار میو، انور علی میو، سحر تریک کے رہنما شمشیق بیو میو، صدائے میو کے نمائندگان عبدالرحمن میو، خوشی محمد میوا اور دیگر شریک ہیں

شہید اجمل خان کی میو کی خدما اور بانیوں کی پیروی قوم سے معترفی تے

مرحوم کی طرز پر کام کرنا کسی کے بس کی بات نہیں پھر بھی ہم ان کے کام کو اپنی حیثیت اور وسائل کے مطابق آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، ملک بھر کی برادری آج بھی اپنے شہید قائد سے محبت کرتی ہے

شہید اجمل کی برسی پر جہاں جہاں پر برادری کے لوگوں نے اپنی یاد میں اور قرآن خوانی ودعا سنیہ پروگرام کے ہم ان کے مشکور ہیں اور سب کو میوا اتحاد کے پلیٹ پر جمع ہونے کی دعوت دیتے ہیں، چیئر مین میوا اتحاد

کراچی (نمائندہ صدائے میو) شہید اجمل خان میو کی خدمات اور قربانیوں کی پوری قوم معترف ہے اور آج بھی اپنے قائد سے بے پناہ محبت کرتی ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان میوا اتحاد کے چیئر مین حاجی افضل خان میو نے اپنی رہائش گاہ کراچی میں پنجاب سے گئے معززین برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم اجمل میو کی

طرز پر کام کرنا کسی کے بس کی بات نہیں پھر بھی ہم اپنی حیثیت اور وسائل کے مطابق ان کے کام کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید میوات کی بیسیوں پروگرام کے اور قرآن خوانی ودعا سنیہ تقریبات کا اہتمام کیا ہم ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں اور برادری کے تمام لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ شہید اجمل میو کے کام کو آگے بڑھانے کیلئے پاکستان میوا اتحاد کے پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں تاکہ ملک بھر کی برادری کو ایک بار پھر متحد و منظم کیا جاسکے۔

حیدرآباد میں ملک و اعلیٰ اہل ایم میو کی صا جزا دی کی شادی کی تقریب میں ایم پی اے ایڈووکیٹ راشد خاں، حاجی محمد عثمان میو، حاجی عبدالکلیم میو، محمد الیاس ننگہ، شہاب الدین مالہیا، محمد جمیل میو، صوبیدار سیمجر جاوید میو، عبدالرزاق میو، ساجد حنیف میو، استاد سلیم میو، اشرف خاں میو، اسماعیل نیازی اور سحر تریک کے رہنما شمشیق میو کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

میوا اتحاد کو موثر انداز میں چلانے کیلئے فنڈ کے قیام کا فیصلہ

میوا اتحاد اپنے اہداف کے حصول کیلئے سیاسی و سماجی طریقوں سے آئینی دائرہ میں رہتے ہوئے کام کریگا، اجلاس میں فیصلہ

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کا مرکزی اجلاس چیئر مین حاجی افضل خان میو کی صدارت میں حیدرآباد میں منعقد ہوا جس میں مرکزی و صوبائی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ میوا اتحاد کو موثر انداز میں چلانے کیلئے مرکزی، صوبائی اور ضلعی سطح پر فنڈ قائم کیا جائے گا، تنظیم اپنے اہداف کے حصول کیلئے سیاسی و سماجی طریقوں سے آئینی دائرے میں رہتے ہوئے کام کرے گا اور سندھ بھر میں تنظیمی امور، ڈھانچے کی مضبوطی اور مختلف اضلاع میں تنظیم کو فعال بنانے تنظیمی ڈھانچے کی از سر تشکیل کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

حیدرآباد میں ہونے والے پاکستان میوا اتحاد کے مرکزی اجلاس میں چیئر مین حاجی افضل خان میو، شمس العارفين، حاجی عبدالکلیم میو، حاجی محبوب علی میو، محمد الیاس ننگہ، حاجی محمد حیات میو، محمد اصغر میو، حاجی شوکت علی میو، زین العابدین، سردار یونس خاں، اشرف خاں میو، عبدالستار میو، صوبیدار سیمجر (ر) جاوید میو، احسان میوا اور دیگر شریک ہیں

گوٹھ حسمل میں حاجی اسماعیل اور جھلوری میں فخر میو کے بہنوئی

عبدالسلام وفات پا گئے

کوٹ غلام محمد (حامد حنیف سے) کوٹ غلام محمد (ڈھگان رتی) کے نواہی گوٹھ حسمل میں سیٹھ عبدالحمید ندیم اور ماسٹر عبدالرشید کے والد محترم حاجی اسماعیل میو (حسمل) اور لولو کے جنرل کونسل فضل محمد عرف فخر میو کے بہنوئی عبدالسلام میو ولد یوسف میو جھلوری کے نواہی گوٹھ میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

سندھ میں شہید اجمل خان کی برسی پر خاموشی لمحہ فکریہ ہے، نظام الدین ہر علاقے میں قرآن خوانی کے پروگرام کرنے چاہئے تھے جو کہ تنظیم کی ذمہ داری تھی

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) 12 میل کی برادری کی معروف شخصیت اور صدائے میو کے راہنما نظام الدین میو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ شہید اجمل خان میو کی بیسیوں برسی پر سندھ بھر میں خاموشی لمحہ فکریہ کی ذمہ داری تھی مگر ایسی کسی کو بہا دیات ہی نہیں دی گئیں

محمد علی میو پکوان والا کے والد اخیر محمد میو کو رنگی میں انتقال کر گئے

کراچی (نمائندہ صدائے میو) کو رنگی 50-A کے محمد علی میو پکوان والا کے 82 سالہ والد محترم فخر محمد میو قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں کراچی اور لاڑکانہ سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

گوٹھ رحیم خاں میو کا نوجوان فیصل میوا انتقال کر گیا

کوٹ غلام محمد (نمائندہ صدائے میو) ممبر فتح کونسل محمد رمضان میو کا برادران لاء اور محمد طارق میو جو اس سال بھائی فیصل میو گوٹھ رحیم خاں میو (اوڈول) میں قضاے الہی سے انتقال کر گیا۔

میو شل گیدرنگ کراچی کے بانی عقیل میو کو منالوی ڈیپارٹمنٹ کی چیئر پرسن ڈاکٹر نامتہ سعید سے جامعہ کراچی سے ماسٹریزن کراچی کی ڈگری لینے ہوئے

گوٹھ حسن خاں کھیراؤ شاخ کے محمد حنیف میوا انتقال کر گئے

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

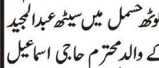
میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

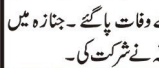
میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

میر پور خاص (رپورٹ نظام الدین میو) کھیراؤ شاخ کے نواہی گوٹھ حسن خاں میو کے محمد حنیف میو ولد چاند خاں قضاے الہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



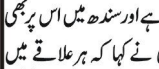
کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میوا اتحاد کے بانی رکن اور لیگل ایڈوائزر اصغر علی میو کے والد محترم شہید خاں میو کا انتقال کراچی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں میوا اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔



چھرکلوٹ پال کی میزبانی میں بڑی میوات (انڈیا) کے مشہور گاؤں اناوڑ کی مرکزی جامع مسجد کے احاطہ میں معاشرتی برائیوں کیخلاف ہونے والے کلمے سے ایم ایل اے چوہدری آفتاب احمد میو، ایم ایل اے ماسن خاں میو خطاب کر رہے ہیں

بڑی میوات میں بڑا کلمہ تمام میومبران انام کی سمیت ہزاروں افراد کی شرکت

اگر معاشرہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ سوچے اور غور و فکر کر کے بولے تو ہر برائی کیخلاف موثر اور مضبوط قدم اٹھایا جاسکتا ہے، ایم ایل اے چوہدری آفتاب احمد، چوہدری اسرائیل خاں، چوہدری ماسن خاں میو

چھرکلوٹ پال کی 21 رکنی کمیٹی کی طرف سے اصلاح معاشرہ کی تشکیل کیلئے بلائے گئے مشاوری کلمے میں علمائے کرام اور تمام پالوں کے چوہدری بھی شریک ہوئے۔ 10 فروری کو مہا پنجائیت کرنے کا فیصلہ

نوح (رپورٹ اصبار قاسمی میو) بڑی میوات کے مشہور گاؤں اناوڑ کی مرکزی جامع مسجد کے احاطہ میں چھرکلوٹ پال کی 21 رکنی کمیٹی کی طرف سے اصلاح معاشرہ کی تشکیل کے سلسلے میں میو قوم کا بڑا مشاوری کلمہ ہوا جس میں میوات کے لوگ سہما سہلی کے تمام ممبران، علمائے کرام اور تمام پالوں کے چوہدریوں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے چوہدری آفتاب احمد، چوہدری ماسن خاں، چوہدری اسرائیل خاں، مولانا شیری محمد امینی، مولانا حکیم الدین اناوڑی، سرچنچ چوہدری آس محمد، مولانا اصبار قاسمی میو، ناصر حسین زکریا اور برادری کی دیگر اہم شخصیات نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر سب لوگ اتحاد و اتفاق کے ساتھ

سوچیں اور غور و فکر کر کے یوں تو ہر برائی کیخلاف موثر اور مضبوط قدم اٹھایا جاسکتا ہے۔ ہمارے معاشرے اور کلچر میں بڑھتی ہوئی برائیوں سے جو نقصان پہنچ رہا ہے اگر اسکا راستہ نہ روکا گیا تو آنے والے وقت میں معاشرے میں برائی کے سوا کچھ بھی باقی نہیں بچے گا اور اس کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوگی۔ اس موقع پر جینے کے نظام اور اس سے پیدا ہونے والی سماجی کشیدگی، سماج میں پھیلتی ہوئی منشیات کی لت، بڑھتے ہوئے سائبر کرائم اور سوشل میڈیا پر جانے اچھانے میں فروغ دی جا رہی فحاشی پر تفصیلی بات چیت کی گئی اور سبھی معززین برادری نے ان برائیوں کو ختم کرنے کیلئے مل کر جدوجہد کرنے کا عزم کیا۔ اس کے علاوہ دیگر سماجی برائیوں ڈی بے پر پابندی، پارٹیوں کی تعداد کو محدود کرنے، بھیڑی نماش اور حدود مقرر کرنا بلا کیوں کی

دراشت کی منصفانہ تقسیم، جموں اور ناجائز مقدمات دائر کرنے کے رجحان کو روکنا اور دینی و دنیاوی تعلیم کی بیداری جیسے مسائل پر بھی بات کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ 10 فروری کو اناوڑ موڑ کی مرکزی جامع مسجد کے احاطہ میں ایک بڑی مہا پنجائیت منعقد کی جائے گی اس سلسلے میں 21 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس کی تعداد میں مزید اضافہ بھی کیا جائے گا۔



شیخ آباد میں پاکستان صدائے میو فورم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر اور معروف سیاسی و سماجی شخصیت چوہدری ناصر محمود میو کے بیٹے چوہدری حمزہ ناصر میو کے ولیمہ میں سابق صوبائی وزیر انا اعجاز احمد نون، سابق سیکرٹری کنونشن بورڈ چوہدری علی محمد میو، پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما چوہدری نعیم حنیف میو، چوہدری سردار شاہین، سردار خاں میو، پاکستان میوات کے صدر چوہدری اکبر میو اور دیگر شخصیات حاجی یامین خاں، شیخ جمیل، چوہدری شہزاد رحمان، ماسٹر محمد عارف، حاجی سعید بن صادق، چوہدری خالد محمود، چوہدری خالد محمد، ارشد، اسامہ میو، صاحب المیاس اور دیگر شریک ہیں

میو برادری، شیخ آباد کی تاریخ میں انوکھی اور منفرد شادی محمود ایاز ایک ہی صرف میں نظر آئے صرف ولیمہ ہی منیالی نہیں تھا چوہدری ناصر محمود میو نے بیٹے کا جینیز بھی خود ہی بنایا

شیخ آباد (نمائندہ صدائے میو) ملک بھر میں شادی بیاہ میں نمودار نماش عروج پر ہے ان حالات میں ایسے لوگ بھی ہیں جو تمام تر وسائل کے باوجود بڑی سادگی کے ساتھ بچوں کی شادیاں کرتے ہیں۔ گذشتہ شادیاں پاکستان صدائے میو فورم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو نے بھی شیخ آباد میں اپنے بیٹے چوہدری حمزہ ناصر کی شادی کی۔ میں سابق

صوبائی وزیر انا اعجاز احمد نون، سابق ایم این اے نواب لیاقت خاں سابق چیئر مین مارکیٹ کمیٹی میاں احمد

اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ شادیوں میں خصوصی لوگوں کو ہی بلاتے ہیں لیکن



آئیڈیل گارڈن سے آئیڈیل سٹی تک اہل رجانہ کا اعتماد

مؤثر وے ٹول پلازہ کے بالکل سامنے

محفوظ سرمایہ، محفوظ مستقبل

آئیڈیل لوکیشن

TMA Approved

آئیڈیل سٹی

5 سال کا ایزی ماسٹر پیمانہ پلان

راؤ گلشن حسن خاں

کمالیہ روڈ M3 موڑوے انٹر چینج رجانہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

0321-4646019 آئی شہزادہ

0300-4352780 حاجی محمد اکمل

گزشتہ سے بیوسنتھ

غالب کے نزدیک بغاوت یا آزادی کی تحریک چلانے والے نخلہ دہریہ ذات کے لوگ تھے جنہیں کوئی سمجھ نہیں کہ آیا برٹش گورنمنٹ کا خاتمہ ہو گیا ہے یا نہیں۔ سب سے زیادہ فکری اس تحریک کا یہ پہلو تھا کہ اس کی اپنی مہذب کلاس کا کنٹرول مشکوک، آوارہ اور غیر تعلیم یافتہ گروہ کے ہاتھوں میں چلا گیا تھا۔ غالب نے لکھا کہ تم لوگ جن کا کوئی نام ہے نہ خاندان اور نہ وہ سونا، چاندی اور ہیرے جو اہرات والے ہیں لیکن اب وہ عزت دار اور بے حساب دولت کے مالک بن گئے ہیں۔ پہلے وہ میٹھے کچلے کپڑوں میں گلیوں میں پھرتے تھے جیسے دھول کے جمونکے نے انکو دھکا دیا ہوا اب ایسے اعلان کرتے پھرتے ہیں جیسے ان کے قبضے میں کوئی ہوائی طاقت آگئی ہو۔ ان بے شرم لوگوں کے ہاتھ میں تلوار آگئی۔ کبھی ایک گروپ تو کبھی دوسرے گروپ کے ساتھ مل کر سارا دار شہر کو لوٹنے میں اور رات کو شہر کے بسز پر تندر کرتے ہیں۔ بادشاہ ان کو دفع کرنے سے معذور ان کے بااثر اور طاقت ور افراد ان کے گرد جمع ہو گئے ہیں اور یہ ان کے دباؤ میں ایسے تھے جیسے چاند اپنے گرہن میں گھر گیا ہو۔

ظاہر دہلوی 15 مئی 1857ء

جنگ آزادی 1857ء دہلی میں لٹیروں کا راج!

کی دوکانوں کی لوٹ شروع تھی۔ میں نے اپنے محلہ ساتیا محل سے جامع مسجد کا رخ کیا، راستے میں ایک بد معاشوں کے مجموعہ کو دیکھا جس کی سربراہی ایک ایسا آدمی کر رہا تھا جو دیکھنے میں پہلوان لگتا تھا اور اس نے ہانس کی لاٹھی اپنے کاندھے پر رکھی ہوئی تھی اسنے لاٹھی لٹرن کو ماری جس کے کٹاؤے سڑک پر بیچے گرے۔ بولا: دیکھو میں نے ایک کافر کو ماریا ہے اس کے بعد انہوں نے ایک کپڑے کی دکان کا تالہ توڑا۔ میں اپنے گھوڑے پر روانہ رہا۔ کوٹوالی کے نزدیک شرانی لوگوں کا مجمع تھا۔ وہاں ساری دکانیں لوٹ لی گئی تھیں۔ شہر کے جرائم پیشہ لوگ افراتفری کو ایک بڑا موقع سمجھ کر جلدی سے باغیوں کے ساتھ مل گئے۔ لاچ اور خوشی سے بھرے وہ باغیوں کو بنک کے گیٹ پر لے گئے۔ وحشی پن میں وہاں ایک آدمی نے عورت اور بچوں کو قتل کیا جو وہاں رہتے تھے۔ خزانہ کی صندوقوں کے تالے توڑ کر کھولا اور اندر سے تمام نوٹ نکال لئے۔ یہ باغی اور بلوائی بغاوت کرنے والے فوجی تھے جن میں جنیل سے آزاد کئے گئے مجرم، چمار، بھنگی، دھوبی، ہائی اور آوارہ گرد لوگ تھے۔ ان میں اچھے خاندانوں سے کوئی بھی نہ تھا۔ معزز لوگوں نے اپنے آپ کو اندر سے تالے لگائے تھے اور بے خبر تھے کہ باہر میں کیا ہو رہا ہے

میو فریڈم
ماہنامہ
بیرسٹر کے بی خاں میو
(لندن)
Email:mrkhanmayo@yahoo.co.uk

نہیں تھا۔ جب میں گل کے گیٹ پر پہنچا تو تقریباً 50 گھوڑ سوار قطار میں قلعہ کے داخلی دروازے کی حفاظت کیلئے موجود تھے۔ جس کا بھی پرانی حکومت کے ساتھ میل جول تھا وہ فوری نشانہ بن گیا۔ جیون لال جو بہت موٹا اور بڑے سرو والا برٹش ریڈیلز کا بڑا آفیشل یعنی چیف بیکٹری تھا اپنے مالکوں کیلئے وہ سب کچھ کر رہا تھا جو اس کے بس میں تھا۔ بے تاب تھا لیکن یہ سن کر کے کیے بعد دیگر اس

انہوں نے تقریباً ساری ہی چیزیں لوٹ لیں، بنک کی دونوں پارٹیوں نے مرزا شاہ رخ کو انکا قرضہ واپس نہ کرنے پر پکڑ لیا تو انہیں شاہ ظفر کے پاس آنا پڑا کہ ان کی حفاظت کی جائے انہوں نے شاہ سے گزارش کی کہ ان کے تجارتی معاہدے بالکل تباہ و برباد کر دیئے ہیں اور وہ اپنی روزمرہ کی ضرورتوں کو بھی پورا نہیں کر سکتے۔ سلیم گرام سے بھی کم دولتوں کی بھی یہی درگت بنی۔ چیف پولیس سعید مہارک شاہ کے مطابق سپاہیوں کے جتنے سڑکوں اور گلیوں سے گزرتے اور باعزت شہریوں کو لوٹنے اور ان سے بدسلوکی کرتے اس نے کچھ رنگولٹیروں کے متعلق بھی لکھا کہ:-

اس عام افراتفری میں 8 انگڑوں کی ایک پارٹی ایک سرائے پر قیام پذیر ہوئی انہوں نے ڈاکوں کا گروہ اکٹھا کیا اور شہر کے ایک حصے کو لوٹ مار سے تباہ و برباد کر دیا۔ لوٹے ہوئے مال جس میں ہیرے جواہرات، سونے کے زیورات اور قیمتی چیزوں کو انہوں نے پابند کر اپنے گاؤں لے گئے۔ یہ لوٹ مار ایک دن اور ایک رات جاری رہی۔ جلدی جلدی بہت سارے امیروں کی حویلیوں میں لٹیرے گھس گئے اور لوٹ مار کرتے رہے۔ بہانہ یہ لگاتے کہ ان کے رہنماؤں نے عیسائوں کو اندر چھپا رکھا ہے۔ اس صورتحال سے دہلی والے بہت محتاط ہونے لگے۔ اپنی اور اپنے احباب کی حفاظت کی خاطر مفتی صدر الدین آزر نے دہلی والوں پر مشتمل ایک پرائیویٹ پولیس فورس قائم کر لی۔ (جاری ہے)

قدم آگے، دل پیچھے! وقت کے لئے سفر کی کہانی

وقت کو ساتھی مان لیتا ہے وہ ہر مرحلے میں کچھ نہ کچھ توقعات، مقابلے کی دوڑ اور دکھاوے کے دباؤ میں اپنی اصل فطرت کو دبا دیتے ہیں۔ ہم وہ بننے کی کوشش کرتے ہیں جو ہم نہیں ہیں صرف اس لیے کہ ہمیں قبول کیا جائے، سراہا جائے، یا کامیاب سمجھا جائے۔ اس عمل میں ہم اپنی سادگی، اپنی حسیات اور اپنے اندر کے سچے کو پیچھے چھوڑ آتے ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جہاں انسان اندر سے بوڑھا ہو جاتا ہے۔ اگر اس بات کو اجتماعی سطح پر دیکھا جائے تو ہمارا سماج بھی اسی تضاد کا شکار ہے۔ ہم زندگی کے نام پر تیزی اختیار کر رہے ہیں مگر برداشت کھو رہے ہیں۔ ہم آگے بڑھنے کے دعوے کرتے ہیں مگر اخلاقی طور پر پیچھے جا رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم ایک جوان قوم ہیں مگر ہمارے رویے ٹھنک، غصے اور بے صبری کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہم نے رفتار کو اہمیت دی ہے، ٹھہراؤ کو نہیں۔ ہم نے نتائج کو ترجیح دی ہے، عمل کے حسن کو نہیں۔ زندگی شاید اس دوڑ کا نام نہیں جس میں سب کو پیچھے چھوڑنا ضروری ہو۔ زندگی ایک

عکس حال
خالد حسین رضامیو
بیرمحل
0300-9123849

وقت کو ساتھی مان لیتا ہے وہ ہر مرحلے میں کچھ نہ کچھ توقعات، مقابلے کی دوڑ اور دکھاوے کے دباؤ میں اپنی اصل فطرت کو دبا دیتے ہیں۔ ہم وہ بننے کی کوشش کرتے ہیں جو ہم نہیں ہیں صرف اس لیے کہ ہمیں قبول کیا جائے، سراہا جائے، یا کامیاب سمجھا جائے۔ اس عمل میں ہم اپنی سادگی، اپنی حسیات اور اپنے اندر کے سچے کو پیچھے چھوڑ آتے ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جہاں انسان اندر سے بوڑھا ہو جاتا ہے۔ اگر اس بات کو اجتماعی سطح پر دیکھا جائے تو ہمارا سماج بھی اسی تضاد کا شکار ہے۔ ہم زندگی کے نام پر تیزی اختیار کر رہے ہیں مگر برداشت کھو رہے ہیں۔ ہم آگے بڑھنے کے دعوے کرتے ہیں مگر اخلاقی طور پر پیچھے جا رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم ایک جوان قوم ہیں مگر ہمارے رویے ٹھنک، غصے اور بے صبری کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہم نے رفتار کو اہمیت دی ہے، ٹھہراؤ کو نہیں۔ ہم نے نتائج کو ترجیح دی ہے، عمل کے حسن کو نہیں۔ زندگی شاید اس دوڑ کا نام نہیں جس میں سب کو پیچھے چھوڑنا ضروری ہو۔ زندگی ایک

انسان کی پوری زندگی اسی تضاد میں گزرتی ہے کہ بچپن میں وہ بڑا ہونا چاہتا ہے، جوانی میں کامیاب اور پھر ایک دن سکون کا مٹلاشی بن جاتا ہے۔ ہر مرحلے میں اسے لگتا ہے کہ اصل زندگی اگلے موڑ پر ہے۔ وہ موجودہ لمحے کو محض ایک عبوری کیفیت سمجھتا ہے جیسے یہ وقت کاٹنے کے لیے ہے، جینے کے لیے نہیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں انسان لاشعوری طور پر خود کو نقصان پہنچانا شروع کر دیتا ہے۔ وہ حال کو نظر انداز کر کے مستقبل کی تعمیر میں ایسا لپکتا ہے کہ جب مستقبل آتا ہے تو حال کہیں پیچھے چھوٹ چکا ہوتا ہے۔ ہم اپنے ارد گرد دیکھیں تو زیادہ تر لوگ اسی دوڑ میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

نوجوان خود کو دکھا رہے ہیں تاکہ کچھ بن سکیں، کچھ حاصل کر سکیں، کسی مقام تک پہنچ سکیں۔ اس کوشش میں وہ نیندر، محنت، رشتے اور ذہنی سکون سب قربان کر دیتے ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ یہی جدوجہد جوانی کی علامت ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی بے جا دوڑ انہیں وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہے۔ جسم شاید ساتھ دے دے مگر دل ٹھک جاتا ہے۔ سوچ میں بوڑھا آ جاتا ہے اور آنکھوں کی چمک آہستہ آہستہ مدہم ہونے لگتی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے جوانی کو صرف جسم اور چہرے سے جوڑ دیا

سفر ہے جس میں ہر مرحلہ اپنی جگہ مکمل اور قیمتی ہے۔ بچپن اپنی مصومیت کے ساتھ، جوانی اپنی شدت کے ساتھ اور بڑھاپا اپنی دانائی کے ساتھ۔ مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب ہم ایک مرحلے میں ہوتے ہوئے کسی اور مرحلے میں جینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی کوشش ہمیں اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ یہ بات ہمیں رک کر یہ سوال پوچھنے پر مجبور کرتی ہے کہ ہم آخر جوان ہونا کیوں چاہتے ہیں۔ کیا اس لیے کہ ہمیں لگتا ہے کہ جوانی ہی اپنی انسان کی قدر ہوتی ہے؟ یا اس لیے کہ ہم اندر سے کسی کی شکار ہیں؟ اگر انسان اپنے حال کو قبول کر لے، اپنی عمر کو دشمن نہ سمجھے اور ہر دن کو پورا جینے کی کوشش کرے تو شاید یہ احساس ہی ختم ہو جائے کہ سفر پیچھے کی طرف جا رہا ہے۔

اصل دانائی شاید اسی میں ہے کہ انسان قدم آگے بڑھاتا رہے مگر دل کو پیچھے نہ چھوڑے۔ وہ کامیابی کی تلاش میں اپنی مسکراہٹ نہ گنوائے اور جوان نظر آنے کی کوشش میں اپنی انسانیت نہ کھو دے۔ کیونکہ وقت تو ہر حال میں گزرے گا۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم اس کے ساتھ جینے کے لیے یا اس کے خلاف۔ اور جو وقت کے ساتھ جینا سیکھ لیتا ہے وہی دراصل ہر عمر میں جوان رہتا ہے۔

میو قوم کی ایسی فیملیز جن کے دو سے زیادہ افراد نے ملک و قوم کیلئے کسی بھی سطح پر قابل فخر کام کیا ہو "صدائے میو" میں انکے تعارف کیلئے

خاکستری

ہمین جن پرناز فے

کے عنوان سے سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے

رابطہ نمبر: 0300-2481227

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اکون تہائے سمجھاؤ اور کون سمجھے!

دیوے ہالپنا گریبان میں کوئی نہ جھانکے کہ ہم کہا ہاں اور کہا کرہاں۔ آج جو ہمارے بیچ غلطوں کو روک دینا ہے اسے یا کسی سب سب بڑی جھوٹ، لالچ اور غلط بیانی ہے۔ میری باتن کو کاٹی اور پتہ چوتو نہ ہے اثر ہونے کہ ناں ابر صدیق بھائی سو ملاقات کے بعد ارادہ کرو لیو ہے کہ جتنو بی گمن ہوسکو گاؤں گاؤں جا کے کوسس شروع کرن گا کہ بھائیو ماٹھی سوچ اے بلو، ہڈان کی مثالیں نے دین کی بجائے اُن جیسا بنن کی کوسس بی کران جاؤ ہمارا رونا ہونا ختم ہواں اور ہم حقیقت میں ایک قوم بن جاواں۔

اپنی قوم کی تکمیل تک پہنچنے سونو کہو کہا سب کی سب ایک دوسرا اے نیچا دکھان میں بڑی محنت کری ہاں۔ سوشل میڈیا اے دیکھاں تو ایسے لگے ہے جیسے ہماری قوم جو سب کو کوئی اور کرائی نہ سکے۔ شہید اہمل خاں میو پوری قوم کو محسن ہو یاں مارے ہم صدائے میو فورم کا پلیٹ فارم سو ہر سال واکا برسی پہ ہفتہ یا عشرہ شہدائے میوات منان کا اعلان کران ہاں۔ شہید اہمل خاں میو کی تنظیم سمیت سب ہی بنن جاواں، ہن کھاؤ اے، فلاں کی شادی اور فلاں کی فونکی کی دن رات پوسٹن نے چلان والا ایک بی ایسی پوسٹ نہ چلاواں کہ جاسو چو تلے کہ اہمل خاں سمیت قوم کا قابل فریو شہدا کو نقل صدائے میو یاں ناں پوری قوم سونو۔

آخر میں ہم ان سارا باہن، بھائی بن کا شکر گزار ہاں جن نے ہماری درخواست پہ شہدائے میوات کا ایصال ثواب کے مارے قرآن خوانی اور دعائے تقریبات کو اہتمام کروا اور انکا بھی احسان مند ہاں جو 14 فروری کو ہون والی اجتماعی شادی کا معاملات میں بڑھ چڑھ کے ڈوشن کر کے ہماری حوصلہ افزائی کران ہاں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے اندر سوحسد اور فیض کو خاتمہ کرے جا سونو ہم ایک دوسرا کو احساس کرن والا بن جاواں۔



حافظ عثمان طارق میو

چھلڈن کراچی سونو بھائی صدیق میو لاہور آونو اُن سونو ملاقات میں کام کی بی پکت ہونے۔ صدیق بھائی کو بات کرن کو انداز ایسو ہے کہ اُن کی طبیعت سونو اُن جان بندہ پریشان ہو جاوے ہے کہ بڈ تنقید کرواے یا کوئی مشورہ دے رواے۔ چوہدری سرور شاہن بھائی میرے ساتھ ہو اور رشتے داری کی وجہ سونو صدیق بھائی کی طبیعت سونو واقف بھی ہو۔ جب صدیق بھائی نے موسو کہی کہ جو لوگ تیرے نہیں گلیں نے نس کے بیٹھا ہاں اُن کا بار میں برادری نو کی نہتاؤ کہ ان نے آخر تکلیف کہا ہے۔ خیر یو بات اُن نے کہی اور ہم نے سُن کے ناں دی کہیں کہ... چلو چھوڑو بہت سا جو عزت دار بیٹھا ہاں اپنا آپ اے عزت دار جاہت کرن کے مارے اپنا کام جا اے چھوڑ کے ہم میں مرضی کی برائی بنان میں لگ جان گا۔ اصل بات میں اُن ہاں ابر۔ صدیق بھائی نے کہی کہ ہماری برادری تعلیم اور کاروبار میں بہت آگے جا رہی ہے اور ڈیڑھ سارا لوگ بڈ اڈا اہمدان پہ فی فائز ہاں اور آپ لوگ جو کچھ کر رہو یو اپنی جگہ اچھی بات اے اپرا ایک کام ایسو اے جا کے نہیں کوئی دہیان ای ندے رو۔ ہماری جیرا گی دیکھ کہ صدیق بھائی نے ماضی میں جھاتی مارے کہی کہ پہلے ہم کہیں بھی بیٹھ جاوے یا تو چھوٹا بڑا لوگ ایک دوسرا کا بار میں اچھی طرے جا نے ہا کہ ای کوئی کو پیو، کون کو پونو کس کو باپ اور کس کو دادا ہے۔ فلاں کی گوٹ کہا ہے اور بیچلو گاؤں کون سونو ہے۔ ابر اقریبی رشتان میں بی اتی دوری آ گی کہ اپنا اپنی خاندان کا بار میں پتو نہ ہے پھر میں سہا کے پوچھاں ہاں کہ ارے یو کون کو چھوڑو اے۔ اب حقہ کی بیٹھک تو کم ای رہی جو بد کی کرا کو بیٹھو ہے اُدھی ایک دوسرا کی برائی کے مارے ای رہ گو۔ ای ساری بات کرن کے بعد صدیق بھائی نے سوال کرو کہ آپ لوگ یار میں کی نہ سوچو، گا من میں جا کے چھوٹا بڑا ناں تو بیات اے کی نہ سمجھاؤ کہ ہم ایک دوسرا کو دور کرین ہوا ہاں، آپس کا رشتان نے کین بھولتا جا رہا ہاں، برادری میں رشتان کی کمی نہ ہے تو

صدائے میو کے لیے میرا یہ آخری کالم ہے لیکن قارئین کرام کو خدا حافظ کہنے سے پہلے چند باتیں کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ میں نے اب تک سارے کالم ہی فرضی نام سے لکھے ہیں اس لئے چند ایک کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ میں کون ہوں۔ میں اپنی قوم کی سرگرمیوں پر بہت عرصہ سے نظر رکھے ہوئے تھا اور اپنی قوم کے لیڈروں اور تنظیموں کی حالت دیکھ کر ہر ایک سے چپتا رہا۔ میری بھائی حافظ سلمان سے بھی ملاقات نہیں اس کے باوجود برلاس بات کا اظہار کر رہا ہوں کہ ان کی ذات سے غائبانہ متاثر تھا اسی لئے غلطی سے ایک بار اُن سے رابطہ کر کے بتایا کہ میں بھی لکھنے کا شوق رکھتا ہوں اور مختلف ڈائجسٹ میں میرے مضامین شائع ہوتے ہیں ان کے کہنے پر ایک ڈائجسٹ کا مضمون انہیں بھیجا تو انہوں نے مجھے صدائے میو میں لکھنے پر مجبور کر دیا اسی لئے میں برادری کی معلومات پر بھی نظر رکھنے لگا۔ میرے لئے پوری برادری میں صدائے میو کے پروگرامز کے علاوہ کچھ بھی متاثر کن نہیں تھا پھر بھی لکھتا رہا اور اب کس لئے لکھنے سے توبہ کر رہا ہوں قارئین کو اس کی وجہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں اور حافظ سلمان بھائی سے امید کرتا ہوں کہ وہ مجھے لکھنے پر مجبور نہیں کریں گے۔

میں نے اپنے گزشتہ کالم میں لکھا تھا کہ میرے پاس اجتماعی شادیوں کے معاملات کی زیادہ معلومات نہیں اس لئے اس کے بارے میں آئندہ شمارے میں لکھوں گا۔ آپ جیران ہونگے میں معلومات کام کرنے والوں سے نہیں ان کے ارادہ اور تعلق والوں کے ذریعے حاصل کرتا ہوں۔ میری اطلاع کے مطابق صدائے میو کے پلیٹ فارم سے 14 فروری کو بارہویں اجتماع شادی کی جاری ہے لیکن مجھے اس وقت جھکا گا جب معلوم ہوا کہ اب تک کے تمام معاملات شفاف ہونے کے باوجود دو تین افراد الگ سے اجتماعی

یہ کونسی خدمت ہے؟

شادیوں کا پروگرام کر رہے ہیں۔ معاملے کی گہرائی میں گیا تو معلوم ہوا کہ جو لوگ الگ سے شادی کر رہے ہیں انہوں نے گزشتہ سال صدائے میو کے نام پر جو فنڈ جمع کیا تھا اُن میں سے اُن کے پاس سات لاکھ روپے تھے جنہیں وہ واپس کرنے کی بجائے اپنی مرضی سے خرچ کرنے پر مقرر تھے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ انہیں تنظیم کے ذمہ داران سمیت بہت سارے لوگوں نے سمجھانے کی کوشش بھی کی مگر وہ بازنہیں آئے اور انہیں ایسی تنظیم کا سہارا بھی مل گیا جو اہمل خاں کی شہادت کے بعد پنجاب سے غائب ہو گئی تھی۔ صدائے میو فورم کی ٹیم نے اس تنظیم کے پیجز میں کو اپنے دفتر بلوا کر انکا ساتھ دینے کا بھی اعلان کر لکھا تھا اس کے باوجود اس تنظیم کے ذمہ داران نے دو تین افراد کو صدائے میو والوں کے ساتھ بٹھا کر معاملہ رفع دفع کرنے کی بجائے اس اختلاف سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ یقیناً دونوں شادیاں ہو جائیں گی اور

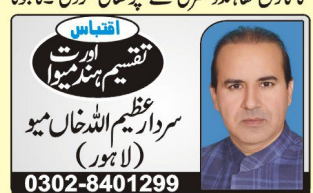
خند میں ہوگی لیکن خیر حضرات دور ہو جائیں گے۔ سوشل میڈیا کی معلومات کے مطابق صدائے میو کی ٹیم پہلی بار سب سے زیادہ 47 بیچوں کی شادیاں کر رہی ہے اور سنا ہے اس کیلئے کالم تک 60 لاکھ روپے بھی جمع کرنے گئے ہیں۔ دوسرے لوگوں کے بارے میں مجھے نہیں علم کہ وہ کتنی شادیاں کرینگے اور ان کے پاس کتنا فنڈ ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ میو تنظیمات کونسل سمیت پوری برادری میں ایک بھی شخص ایسا نہیں تھا جو خوش اصولی سے چلے ہوئے کام میں سراخ ہونے سے روک سکتا۔ کیا کسی کی ضد میں کچھ کرنے کو خدمت کہا جا سکتا ہے۔ کیا قوم کی بہتری کیلئے کچھ اور کرنے کی ضرورت نہیں۔ بس اسی لئے آئندہ میں ایسی قوم کی سرگرمیوں اور مسائل پر لکھنے سے قاصر ہوں جس کے توجواں تو توجواں بزرگ بھی ایسے کام کریں جن کی وجہ سے اتحادی بجائے انتشار پیدا ہو۔



دہنگل خان میو (سیالکوٹ)

ہم مرضی سے پاکستان نہیں کہتے بلکہ انکا لگنا تھا

تقسیم ہند کے بارے میں سابقہ گاؤں خانپور تحصیل کشن گڑھ ریاست اور۔ حال پور پر ضلع قصور کے حاجی ظہور خاں میو ولد حاجت خاں باگھو یا 1947ء کی جرت کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ 1947ء میں میری عمر 19 سال تھی اور فسادات شروع ہونے سے پہلے گھر میں میری شادی کی تیاریاں ہورہی تھیں۔ ہمارے گاؤں میں چند گھر برہمن اور جہاروں کے تھے اور چند ہی گھر بنوں کے تھے باقی سب میو تھے۔ ہمارے گاؤں کے بنے بڑے کاروباری تھے اور گاؤں میں ان کی کل نما جو بلیاں تھیں۔ تمام لوگ مل جل کر رہتے تھے، ہندو مسلم کو کوئی تعصب نہ تھا۔ شادی بیاہ میں ایک دوسرے کے ہاں خوب آجاتا تھا۔ میں نے مسلم لیگ اور کانگریس کا نام 1946ء میں ایکشن کے ہنگامے میں سنا تھا اور یہ بھی سنا تھا کہ مسلمانوں کیلئے الگ ملک بن رہا ہے۔ میوات میں پہلے پہل ریاست بھرتپور میں ہنگامے شروع ہوئے وہاں حالات خراب ہونے کی وجہ یہ تھی کہ شفاعت خاں میو ایڈووکیٹ اور اس کے ساتھیوں نے مہاراجہ بھرتپور اور اس کے بھائی بیچو سنگھ کیخلاف تحریک شروع کر دی تھی۔ بھرتپور کے میو جان بچانے کی غرض سے گڑ گاؤں اور ریاست الور کی طرف آ گئے۔ مہاراجہ الور پہلے ہی میوؤں خصوصاً



سردار عظیم اللہ خاں میو (لاہور) 0302-8401299

بھی اس اجتماع میں شامل تھا۔ میوؤں کی دھاڑ نے ہندوؤں کے علاقہ پر حملہ کر دیا اور بیسوں دیہات نذر آتش کر کے بہت سے ہندو مار دیئے۔ موضع برسولی میں میوؤں کو رات ہو گئی اور وہ منتشر ہو کر اپنے گھروں کو واپس آ گئے۔

نہیں ڈرتے تھے بلکہ جب فساد شروع ہوئے تو سب سے پہلے ہمارے گاؤں سے بنے بھاگے تھے۔ میرا والد خود اپنے بنے کو تیل گاڑی میں سامان سمیت اور چھوڑ کر آیا تھا۔ باگھو یا میوؤں نے مہاراجہ کو اتنی دشمنی تھی کہ اُس نے باگھو یا پال کا راستہ روکنے کی غرض سے نوکانوں ٹمیک پر چرے میو نوکانوں مارک پو بھی کہتے تھے فوجی کیمپ بنا دیا تھا تاکہ میو اس طرف سے گاڑیوں میں بڈ بڈ سڑک فریز پور پھر کا اور نور کی طرف نہ جا سکیں۔ ہم نے کبھی مہاراجہ کو کچھ سمجھا ہی نہیں تھا۔ فسادات شروع ہونے پر جب ایک بنے نے کہا کہ اب مہاراجہ اپنی رخصت کالے تو میرے والد نے کہا تھا کہ اس کے باپ دادا ہی حسرت میں مر گئے کہ باگھو یا پال کو دبا لیں تیج سنگھ (مہاراجہ) اور) کی کی اوقات ہے، مگر حالات ایسے ہو گئے تھے کہ ہمیں اپنی اچھی گاؤں چھوڑنا پڑا۔ کچھ لوگ تو باگھو کی طرف سے ڈھونڈنے کھاٹی کی طرف چلے گئے جبکہ ہمارا خاندان تیل گاڑی میں سامان لاد کر اپنے میو بیوں کے ہمراہ تھارہ اور بوٹرو والی سڑک پر آ گیا۔ اس طرح موضع بلاس پور میوؤں کا آخری

رجسٹری / انتقال
ہم مکانوں کی نہیں
مکینوں کی بات کرتے ہیں

رحمت

آسان اقساط میں بھی
پلاٹ دستیاب ہیں

پارک

تمام تر سہولیات سے آراستہ پہلے دیکھیں پھر فیصلہ کریں

متصل کوٹ میلہ رام مین فیروزپور روڈ لاہور

چیمبر مین
شاہین احمد
ماطف شریف
حاجی محسن شریف

0300-8084821 0321-4022645

ہم پاکستان صدائے صیو فورم ضلع لاہور کی طرف سے
14 فروری کو رحمت پارک لاہور میں ہونیوالی
اجتماعی شادی کی تقریب میں آئیوے مہمانوں اور ڈیڑھ لاکھ
دل خوش آمدید ہیں

چیمبر مین
شاہین احمد
ماطف شریف
حاجی محسن شریف

0300-8084821 0321-4022645

معیاری اور پائیدار فرنیچر کا با اعتماد نام

المہران

فرنیچر ہاؤس

نزد بھائی جی ہوٹل چمبر روڈ
ٹنڈوالہیار
عبدالرزاق میو

تمام کرم فرماؤں کو

میو

زاعی مرکز

چمبر روڈ ٹنڈوالہیار
راشد حسین میو

0300-8375389, 0311-1554683

ٹنڈوالہیار اور گردونواح میں
ہر قسم کی معیاری عمارتوں، پلازوں، مارکیٹ اور مکانوں
کی پائیدار تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

رابطہ کے لئے

ٹھیکیدار شہاب الدین میو

سابق سینئر نائب صدر
پاکستان میو اتحاد ٹنڈوالہیار

0301-3560615

ہم وزیر اعظم پاکستان کے کارڈی نئیر
برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان
جناب شبیر احمد عثمانی
صوبائی وزیر بہبود آبادی
جناب سہیل شوکت بٹ

کو 14 فروری کو رحمت پارک میں ہونیوالی
47 بچیوں کی اجتماعی شادی کی تقریب میں
کہتے ہیں

خوش آمدید

منجانب
راؤسر فراز علی

چیمبر مین: گرین کیپ لاہور

کرنل (ر) محمد علی میو عزیز جی ایڈووکیٹ حافظ نعمان مجید
جنوری میں بننے والے صدائے
میو اخبار کے نئے ممبران

(1) کرنل (ر) محمد علی میو (عسکری 11) لاہور
(2) چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ (میو کالونی) لاہور
(3) حافظ نعمان مجید میو (جوہر ٹاؤن) لاہور
(4) حاجی جمعہ خاں میو (موتاسگھ) لاہور
(5) عزیز جی الدین ایڈووکیٹ (تھہ بھلو) قصور
(6) میاں جی جمیل ہنگل (مالی کوٹھی) کوٹرا دھاکشن
(7) حاجی سعید بن صادق (پاکستان ایگری) شجاع آباد

حاجی سعید بن صادق
حاجی جمعہ خاں میو
میاں جی جمیل ہنگل

حاجی نیاز
ایڈیٹر عرفان

جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں (الحدیث)

ایک کلومیٹر صوفے اصل ہیر روڈ
ضلع لاہور

پٹرولیم

حاجی محمد نیاز بھاگوڑیا
(شیراپوٹا)
0300-8463844
محمد عرفان جٹ
0313-4987011

ZOOM

گزشتہ سو پوسٹہ

خدا بخش عصر کے سے بکھٹ کش گڈھ کوٹوالی جا پھرتی۔ پھرے پھرے کھڑا سپانی کو سلام کرو اور پھیرتے چلو۔ پھیرتے سپانی اور جھدار ہا۔
 ”میر و میاں گھر نہیں... مومے کانی کو ڈر نہیں“ کی صورت میں کچھ پتا کھیل رہا، کچھ چنگا چور کچھ کان کا تماشادیکھ رہا، خدا بخش نے سلام کرو ”درو گاجی سلام“ سب ایک دم لپٹا لپٹا کام سوزک گا اور جیراگی سوز خدا بخش اے پکھن لگا، جانو پچھا فو میو۔ کئی برس سرکاری طرف سونڈی میں چوکی داری کرے ہو۔ دو لگی کھنچی پڑی ہی، کان میں سونا کی موٹی موٹی بالی، ہاتھن میں چاندی کا بانگڑا، کڑتا کو گلا ایسی گھاں لو، ہاتھن میں پولادی۔
 سلام سٹو تو سہن نے پولاسامھوں سوزکی۔
 ”رام، رام“
 دروگا پولادی آئے خدا بخش آج کت سوبھول پڑو۔ خدا بخش نے کھڑے کھڑے چارو گھاں لو گنگا ماری اور کی:
 ”جھدار جی! تم کال کہہ کے آیا ہاتھن کہ جھوار نے بیچ دیو“ واکا بات پوری نہ ہوئی ہی کہ جھدار پولو:
 ”تو تو اکیلاوی آ۔ چھوڑا کہاں آ؟“
 خدا بخش کے کھڑک کی کہ چھوڑا نہ پچھا۔ پولو:
 ”وے تو دھیرے ایں سوای پن کی کہہ کے آیا ہا“
 سہن کی ایک پڑھی سلا ند ہی، جھدار گھیر سوز میں پولو۔
 ”پن تو نہایا“
 رُی کری مومو تو کہہ کے آیا کہ کشن گڈھ جارا ہا۔
 ”تو کشن گڈھ آیا ہوئیں گا، پن تو نہایا“
 کشن گڈھ میں کان کی ماؤٹی بٹھی اے جو اسکے پنے جانا۔ اے تو پن ای او تو ہو۔

گھر چڑھی میو خان

سلسلہ وار

گھر چڑھی اور میو خان کی دھوکہ سوز گرفتاری

”چھوڑتے اوکتی تو کر کوئی ڈوب تو نہ گیوانے“ سہن کے گاڈ اور گا۔ پوچھی کہ ہم کتنا آدمی چلا۔ نیانی کرکل پندرے ہا۔ سیا نو بولوسب قطار قطار بیٹھ جاؤ۔ گنتی میں کرول گو۔ سب بیٹھ گا۔
 گنتی شروع ہوئی ایک ایک کاسر پہ ہاتھ دھو تو جاوے۔ ایک، دو تین اور چودھے گنتی ختم۔ پیچھے چھ آدمی بیٹھا ہا پولو۔
 ”لامد ایک آدمی کم ہے“
 ایک جوان نے نگاہ ماری۔ آدمی تو سارا وہی آں پھر ڈوب گیا پولو۔
 ”دادا تو بیٹھ میں کون“
 دادا بیٹھ گونگتھی کری ایک، دو، تین.. چودھے ہیں واقعی ایک آدمی ڈوب گوا پر کون؟
 ای سمجھ میں نہا دے کہ سب پورا کھڑا ہاں پھر ڈوب کون گیا۔ اب برات جانو تو بھول گامرن ہارکو بیٹھ کے رون لگا۔ میو بل لے کے کھین کھین گوارو ہوا وائے روٹو سٹو ترک گو۔ تین تین لے کھڑا کر کے اُن کے پیچھے آیا اور پوچھی۔
 ”کہانی اچودھیرے دھیرے ایں جا بھگل میں بیٹھ کے رورا آؤ؟۔ رو کے بتائی کسان ہمارا ایک آدمی دریا میں ڈوب کے مر گوا۔“
 میو چوکوا اور پوچھی کوسور یا؟۔ اُن نے ہاتھ کھو اسارو کرودرات تین بہت بھاری دریا بہرہو ہوا۔
 میو نے نگاہ ماری ریت پہ دور تک کائی اگرن کی سی کیر کھنچی پڑی ہی۔ سمجھ گوارا رات ای ریت چاندنا میں چکو ہوتوان نے دریا سمجھ لیو۔ پوچھی۔
 ”تم کھو سونک ایک آدمی چلا ہا؟“
 کسان پورا پندرے میو نے نکھ اسی آنکھن میں گنا پورا پندرے جتا۔ پولو۔
 ”جے میں تہارا آدمین نے پورا کرودوں تو کہا دیوگا؟“

رکاوت کے اپنی گھپا میں جا پچھا۔ پھر ن سوز آگ جلائی اور دھری لکڑی کی پور جلا کے تاپن لگ گا۔ اُن نے پھرے پھرے ای تہا کھالیا اور پھر سر ہانے ہاتھ دھر کے پورے آڈ پاس ای بی تان کے سوگا۔ جا کا تو دن چڑھ روہ پھرا پڑ پھرتی پوری طرے جاگ ری ہی کال سوبھو کا یاسا ہا۔ پھاڑ سوز آگ گھر گیا، چوٹی اُن نے ریتے ہاتھ دیکھ کے چوکی کیں کہ وے تو کال گرو بندو قن کے ساتھ گیا ہا۔ اُن نے جھک کے سلام کرو۔
 ”مائی سلام“
 ”اللہ کو سلام“
 چوٹی نے اُن کاسرن اور کندھان پہ ہاتھ پھیرا اور پوچھی۔
 ”رات کہاں رہا“
 ”ہا کہاں اے“
 گھر چڑھی نے اُلوسوال کر دیو۔
 ”بگھ پنے“
 تہارے پیچھے تہارو باپ کوٹوالی گیو۔ تم ہون پچھائی ناں۔ کہاں چلا گیا ہا؟“
 ”مائی بھوک لری اے کچھ کھان کونے“
 میو خان نے کئی عمدہ چپ چاپ لے کھڑو ہوا۔
 ”لے اچھی لے۔ بیٹھ ہاتھ مھوں دھو دیں دودھ مری لاری ہوں“
 ای کہہ کے چوٹی تہاری کی ہانڈی اے اٹھا کے دودھ کی ہانڈی کے پینے لگی۔ دودھ مہری میں گیرو، کڑھو چلاو، پیالی او پرتین سلور کا کورا دھرا اور ہانڈی اُن کے پنے لاکے دھری اور بولی۔



قیس چودھری چھرکھٹ میو

”ہاں بچے داراے، ہمیں دارو کرے ہے یہ ای باپ بیٹا اٹھائی کی کھاواں ہاں۔“
 چوٹی ہنس کے بتان لگی۔
 ان نے روٹی کھائی، گھی پورا کھالیا گرم دودھ پیو ہو کاسنے میں سرہ بھنگی آن پچھو۔ سرہ کوانا د اور نیل میں صفائی کرک رہے ہوا۔
 گھر چڑھی نے ہی کو پتا پھاڑو اور منگل سنگھ میراج کے ناڈں چھٹی لکھی۔ (اب پڑھنا بیابا ت پہ مت چوکنے کہ گھر چڑھی پہلے تو ایک گوال ہو پھر اوڈاؤ بن گوا۔ لکھن پڑھو کہاں سوٹیکہ لیو۔)

دیوے ہو کہ وے سارے برس بے فکر ہو کے واکا سیوا کرتا ہاں۔
 (ii) باہن! ای پنڈت بی ہو، پردیت بی ہو یا کوسب سوز بڈ کام ای ہو کہ میو بیٹا بیٹا کاکھرا پاڑے ہو، بیہ کی چھٹی لکھے ہو، بیہ کی چھٹی آوے ہی تو داوے پڑھ کے اپنا جھان کونساوے ہواور بے کوئی میو پچھ پڑھو چا ہے ہوتو داوے پڑھانی دیوے ہا پر ایسا شوقن میو بہت ای کم ہا، ہجارین میں کوئی ایک۔ وے پڑھانی اے کچھ نہ سمجھے ہا۔ مومے ایک بات یاد آ۔ انگریزی سکول میں ایک لہیزدار کو چھوڑو اور ایک سید کو بیٹا پڑھ رہا ہا۔ میٹرک کر کے میو نے بیٹا اٹھایو اور جہیں دارا لگا دیو۔ سید کو بیٹا پڑھ کے اے کر گوارا بڈ وافرنگ گو۔ میو بیٹا اے بیابا ت کو پتو چلو پتا ہا پ سوگھ کرو۔
 ”بابا! دیکھ سیدن کو بیٹا بی اے کر کے افر بن گوا۔ تو مومے بی پڑھ لین دیتو آج میں بی ایک ای بڈ وافر ہوتو۔“
 باپ گستا میں پولو۔
 ”ارے اور لہجہ بی بن جاوے ناں تو رہے کو تو سیدای۔ کوئی میو تھوڑو بن جائے گو۔“
 یعنی کے میو اپنے آگے کانی بی جات اے کچھ نہ سمجھے ہا۔ باہن کی آڈر جزو ہوا پر ایسی مانتا نہ ہی جہیں آریان کے ہاں۔ اُن کا تو لہجہ بی باہن کی صلا گیری کچھ نہ کرے ہا۔ کوئی جات کوئی کی ہی یا کو کام تہا سہو ہوا ای ایک بھولی بھالی قوم ہی۔ ایک بر ایک میو نے تہا سلائی کا سولھے آنکائی کو دیابا کو کنتی لگے تو کدی وے پندرے آنکلاں اور کدی سترے آنہ سولھے آنہ پورا نہ ہواں۔ جب کوئی نے کئی روے

میو نے اپنو جوت نکالو اور گنتی شروع کری ایک، دو، تین اور پندرے کئی پریشان ہوگا کہ بن بات سرن میں جوت لگا ہاں

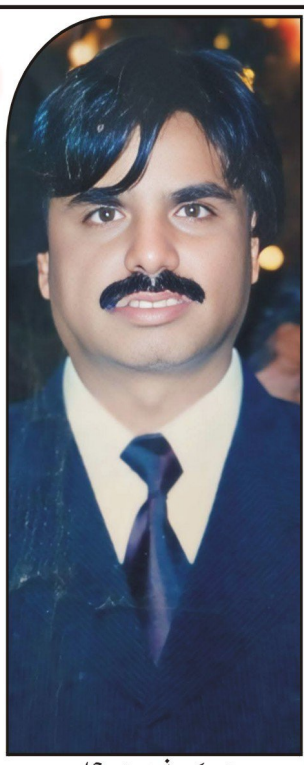
گنا اور بات نہنٹی تو ساتھ میں آئی گھروالی بولی۔
 ”لا مولود کھا“
 کوئی نے وے آنکھروالی کو وے دیا گھروالی تو بولکون ای واپے ہی سولھے آنہ پورا نہ ہوا تو کوئی نے ڈانٹ کے کہی۔
 ”تو بیہری ای بہن لنگی“
 ایسی سوئی قوم ہی ای۔ ایک اور بات یاد آئی۔
 کوئی بارات لے کے جارا ہا۔ بیوات میں بارات سانج کوبدا ہووے ہی۔ گھر چھتے چھتے رات ہو جاوے ہی کوئی بی رات کو چلا جب وے ریت کا میدان میں پچھتاو تو چاندنا میں ریت چک ہی ریت ٹھک کے کھڑا ہوگا کہ آگے تو دریا اے ای کیسے پار کرو جاوے۔ ایک سیاہو پولو۔
 ”تتا نکال کے ہاتھن میں پکڑ لیو اور تیر کے پار آڑ جاو۔“ سہن نے تتا نکال کے گھری ہاندہ کے اپنا اپنا ہاتھن میں پکڑی اور دریا میں کودگا۔ جا ہاتھ میں تتا ہاؤ اور نچو کر لیو کہ تتا نہ بھجانا اور ایک ہاتھ سوتیرن لگا تیرتا کا پانی ایسی تیری میں پانی تو ہوا ہی ناں، ریت ہی اب ہٹ پیتاں چلن لگا رگستے رگستے بھاک پھن لگی آگے ریت ہو۔ سب پکار اٹھا کہ دریا پار ہوگو، کھڑا ہوا پھر لیو۔ سب نے جھڑی جھڑی میں تتا پھرا پھرو ہی سیاہو پولو۔

میو اپنے آگے کانی بی جات اے کچھ نہ سمجھے ہا۔ باہن کی آڈر جزو ہوا پر ایسی مانتا نہ ہی جہیں آریان کے ہاں ہی

”ہائے جھدار پن تو نہایا۔ ایک سپانی نے ہنس کے کہی“
 ٹھا کر کھیر گنگھا کہاں ہے؟
 ”اڈو دھیرے ایں سوز اور کاسر گیا پھر پڑو اے جانے آئے گونی کتاں“
 ٹھک اے پھر میں چلوں۔
 ”چھوڑو نے ایک بر جزو بیچ دیو جانو ہماری تسلی ہو جاوے کہ لای اُن کو کام نہ ہے۔ دنڈ خرمای نے بے کار لگام لگا بواے۔ جھدار نے وائی گھیرتا سوز کھی اور خدا بخش گہری سوچ میں گھر کھڑو کھڑا ای بند کے چل دیو کہ چھوڑتے میں کت نہایا۔
 واکے جاتے ای سارا سہن نے اور جھدار نے ایک دوسرا کاتھ پے تالی یکانی کہ کیسو چونا لگا بواے باگھڑا میو۔ خدا بخش دن ڈوبے گھر بیچ گوارو چوٹی کو بتائی کہ وے تو کوٹوالی گیا ہی ناں۔
 ای بات بی یادرا کھتا کی اے کہ خدا بخش کو سب سوز بیٹا کالے خاں ہو۔ بیو ہوتا ہواور زمین دارو کرے ہے۔ وائو چھوٹی میو خان اور سب سوز چھوٹو گھر چڑھی ہو، باپ نے کالے خاں نیالو کر دیو ہوا یارے وائے چھوٹا بھائی سوز کچھ خاص نقلن نہ ہو۔ بس ایسے ای اوجیسے گاؤں سہتی کا اور لوگ۔
 بارن برس کے ترک کی ہی وے بنا کانی

(جاری اے)

شہید اجمل خاں کی میو اور ان کی محنت کے شراکت



میو اتحاد کے بانی چیئر مین اجمل خاں میو اور ان کے سینئر وائس چیئر مین معروف شاعر رشید میواتی کی شہادت کو بیس سال ہو چکے ہیں۔ شہید اجمل خاں نے اپنی قوم کیلئے کی طرح کام کیا اور آج ہم کیا کر رہے ہیں اس بارے میں شہید قائد کے کام اور



میو اتحاد کے بانی چیئر مین اجمل خاں میو اور ان کے سینئر وائس چیئر مین معروف شاعر رشید میواتی کی شہادت کو بیس سال ہو چکے ہیں۔ شہید اجمل خاں نے اپنی قوم کیلئے کی طرح کام کیا اور آج ہم کیا کر رہے ہیں اس بارے میں شہید قائد کے کام اور

کراچی میں ٹیلی کمیونیشن کے فرض شاس آفیسر فضل خاں میو کے آنکھوں میں اجمل خاں کے لئے والے اجمل خاں میو نے پی ٹی سی ایل کی معمولی ملازمت سے عملی زندگی کا آغاز کیا اور پھر ملازمت چھوڑ کر سٹام فروٹس بن گئے اور ان کی غریبوں کی بلا تفریق مدد کرنے، کھلانے پلانے اور تحفے شائق دینے کی سوچ نے انہیں اس بلندی پر پہنچا دیا کہ پی ٹی سی ایل جیل ہو گئی۔ میں جتنے دن بھی ان کے قریب رہا ہمیشہ دیکھا کہ کسی بھی کام میں پیسے خرچ کئے جاتا انہیں نیند ہی نہیں آتی تھی۔ جب کراچی میں برادری کا دور رکھنے والے کچھ لوگوں کو ان کے میو ہونے کا پتہ چلا تو اجمل راجپوت کے نام سے جانے جانے والے اجمل خاں میو کے ساحل سمندر پر واقع خضری ریسٹورنٹ پر چار ملاقاتیں کیں اور طویل کوششوں کے بعد انہیں اپنی قوم کیلئے کام کرنے پر آمادہ کر کے میوسوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کا سرپرست اعلیٰ بنا دیا لیکن جب انہیں معلوم ہوا کہ میو قوم صرف کراچی میں ہی نہیں سندھ اور پنجاب میں بھی بہت بڑی تعداد میں آباد ہے تو انہوں نے کراچی تک محدود نہ رہنے کا فیصلہ کرتے ہوئے 15 ستمبر 2001ء کو غوث پاک روڈ کورنگی میں بڑا جلسہ کر کے پاکستان میو اتحاد کے نام سے ملکی سطح کی تنظیم کی بنیاد رکھ دی۔

عادات ایسی ہوتی ہے جن کی تائید نہیں کی جاسکتی۔ شہید اجمل خاں کی بھی کچھ ایسی باتیں تھیں جن کا میں اور ان کی سیکرٹری انجم بشیر کھل کر ان کے سامنے اظہار کرتے تھے اور یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ اپنی جیب سے خرچ کر کے جو کچھ بھی کر رہے ہیں اس سے میو قوم کی شناخت ہر طبقے میں ہو رہی ہے اس لئے کئی بار کی گرمی سردی کے بعد بھی ہم زیادہ دن ایک دوسرے سے دور نہیں رہتے تھے وہ الگ بات ہے کہ منانے میں ہمیشہ پہل ان کی طرف سے ہی کی جاتی تھی اگے بڑا پین تھا جو بھاگتے نہیں دیتا تھا۔

حافظ سلمان طارق میو

پہلے برادری میں تین چار افراد ہی تھے جن کا سیاست میں نام سنا جاتا تھا اور میرا سبلی بھی وہی منتخب ہوتے تھے لیکن آج ہر بڑی سیاسی پارٹی میں کسی نہ کسی سطح پر میو قوم کا نام موجود ہے اور ہر سیاسی لیڈر کو معلوم ہو چکا ہے کہ پاکستان میں بڑی تعداد میں میو قوم بھی آباد ہے اسی کی بلدیاتی الیکشن ہوں تو میو قوم بانی ہر پارٹی میں میو قوم کا نام ضرور زیر بحث آتا ہے وہ



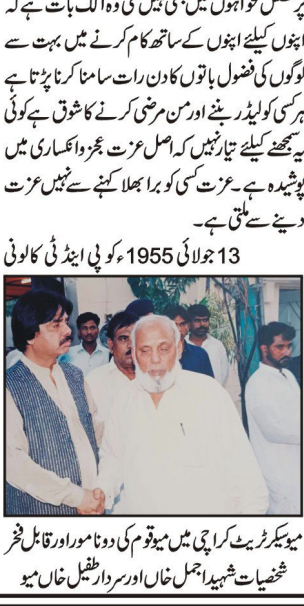
شہید اجمل خاں میو مفتی کراچی میں میو کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں ہونے والے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں جبکہ تصویر میں نظر آنے والے ان کے ساتھی رشید میواتی، سابق ایم این اے، رمضان کارولیا اور عبدالعزیز میو بھی اس دہائیے فانی سے کوچ کر چکے ہیں

کسی بھی نام سے کام کرنے کی جہاں جہاں بھی کوشش کی جا رہی ہے یہ سب شہید اجمل کی محنت اور پیدا کردہ بیداری کا نتیجہ ہے

موجودہ حالات کے بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ میری باتیں اکثر لوگوں کو ناگوار کرتی ہیں کیونکہ ہمیں حقیقت کی بجائے مصنوعی دنیا اچھی لگنے لگی ہے۔ سوشل میڈیا کی وجہ سے جس طرح ہمارا میل ملاپ کمزور پڑ گیا ہے اسی طرح ہم باہر نکل کر کچھ کرنے کی بجائے گرم سروسٹری پیٹری بیٹھ کر ہی خود کو قوم کا ہیرو ثابت کرنے کی کوششیں کرنے میں مصروف ہو چکے ہیں۔ 15 ستمبر 2002ء سے پہلے بھی میرا عزم معزم جو ان اور شاہین نارووال کے نام سے اخبار شائع کرتا رہا اور بڑے بڑے قومی اخبارات اور ڈائجسٹ میں بھی سالہا سال کام کیا لیکن بغیر کسی مفاد کے اپنی قوم کیلئے کام کرنے میں جو تکسین پائی وہ پرکشش تھا انہوں میں بھی نہیں تھی وہ الگ بات ہے کہ انہوں کیلئے انہوں کے ساتھ کام کرنے میں بہت سے لوگوں کی فضول باتوں کا دن رات سامنا کرنا پڑتا ہے ہر کسی کو لیڈر بننے اور من مرضی کرنے کا شوق ہے کوئی سمجھنے کیلئے تیار نہیں کہ اصل عزت مجر و کساری میں پوشیدہ ہے۔ عزت کسی کو برا بھلا کہنے سے نہیں عزت دینے سے ملتی ہے۔

13 جولائی 1955ء کو پی ایڈی ٹی کالونی میو میڈیکل ریسٹ ہاٹ کراچی میں میو قوم کی دونا مور اور قابل فخر شخصیات شہید اجمل خاں اور سردار طفیل خاں میو

شہدائے میوات اجمل خاں میو اور رشید میواتی وزیر آباد کے پروگرام کے آخر میں دعا کرتے ہوئے اجمل خاں نے جس انداز اور تیزی سے کام شروع کیا اس کی وجہ سے سوائے میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اور میو فاؤنڈیشن کے سب ہی غیر فعال ہو کر رہ گئیں۔ 14 اگست 2003ء میں بینار پاکستان پر ہونے والی میو کانفرنس کے بعد تو اسلام آباد کی تنظیم کے علاوہ سب ہی دم توڑتی چلی گئیں البتہ کراچی کی میو ویلفیئر کے صدر عبدالغفار میو (مروح) اجمل صاحب کی مخالفت میں ضرور سرگرم رہے۔ 2004ء میں وہ بھی دم توڑ گئے اجمل خاں میو کی شہادت کے کچھ عرصہ بعد ہی میو اتحاد غیر فعال ہوا تو شہر شہر تنظیمیں بننے لگیں کسی نے کوئی کام کیا یا نہیں یہ الگ بحث ہے مگر برادری کیلئے کسی بھی نام سے کام کرنے کی جہاں جہاں بھی کوشش کی جا رہی ہے یہ سب شہید میوات کی محنت اور پیدا کردہ بیداری کا ہی نتیجہ ہے۔ ہر بندے میں کچھ



کردہ بیداری کا ہی نتیجہ ہے۔ ہر بندے میں کچھ

تنظیمیں اس لئے مقصد نہیں کہ شخصیت اور صلاحیت دیکھ کر ذمہ داری دینے کی بجائے عہدے کا معیار پیسہ بنا دیا گیا ہے اور پیسہ بھی ایسا جس سے اجتماعی کی بجائے ذاتی فائدہ اٹھایا جاسکے اس کی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ کسی بھی تنظیم کو فریڈنچ پیسہ سے دور ہونا ہوا نظر آنے تو اسے سمجھانے کی بجائے دوسری تنظیمیں اس کو عہدہ دے کر اپنا بنا لیتی ہیں۔ اگر کسی تنظیم کے کرتا دھرتا کو راہ چلنے کوئی چاہے بلا دے تو اس کو تنظیم کا عہدہ دے کر پوسٹ چلا دی جاتی ہے عجب حال ہے شاید اسی لئے ہم سب کچھ ہونے کے باوجود کچھ بھی نہیں۔

سندھ میں پاکستان میو اتحاد اور پنجاب میں پاکستان میو فورم کے پلیٹ فورم سے بہت سے لوگ جڑے ہوئے ہیں اور اسلام آباد کی برادری میو ویلفیئر ایسوسی ایشن سے وابستہ ہے لیکن ہر جگہ کے کچھ لوگ ان کے کام کو سراہنے کی بجائے انہیں کمزور کرنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ میو برادری کے گھر گھر میں مسائل جنم لے رہے ہیں، رشتے داریاں دشمنی میں تبدیل ہو رہی ہیں، بھائی بھائی کا دشمن بن چکا ہے، بھینچ بھلا ف باتیں کرنے والے ہی اس برائی میں اضافہ کرنے میں مصروف ہیں اور قوم کو

آج ہر بڑی سیاسی پارٹی میں میو قوم کی نمائندگی موجود ہے اور سیاسی لیڈروں کو معلوم ہے کہ پاکستان میں بڑی تعداد میں میو قوم آباد ہے

متحدہ کرنے کی باتیں کرنے والے انتشار کا سبب بن رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ قوم کے سنجیدہ لوگ تنظیموں کے قریب آنے کیلئے تیار نہیں ان حالات میں کوئی کیا کرے اور کہاں جا کر بیٹھے، ہم کس کو سنا لیں اور کس کے سامنے روئیں ہر طرف ”زام رام ستے“ کی ہی

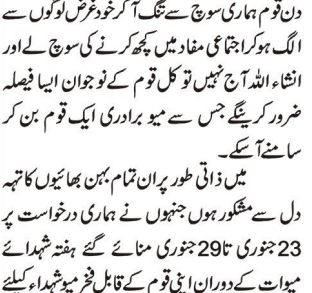


شہید اجمل خاں میو اتحاد لاہور میں اپنی زندگی کے آخری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے

آوازیں ہیں ان آوازوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر ہی کھڑے ہو سکتے ہیں۔ آخر میں ایک بات کا ضروری سمجھتا ہوں کہ صدائے میو کی طرف سے ہر سال شہید اجمل خاں میو اور رشید میواتی کی برسی کے موقع پر جنوری کے آخری ہفتے میں ہفتہ شہدائے میوات ایضاً دعا مانایا جاتا ہے اور بار بار یاد دلا جاتا ہے کہ پوری قوم ملک و قوم کیلئے جام شہادت نوش کرنے والے قابل فخر میو شہدائے میواتی اور دعا ہے تقریباً تمام کا اہتمام کریں لیکن ایک بھی مثال ایسی نہیں ملتی کی بے مقصد باتوں پر دن رات پوشیں چلانے والوں نے کبھی اس سلسلے میں ایک بھی پوسٹ چلائی ہو۔ شہید اجمل خاں میو صدائے میو فورم کے چیئر مین تو نہیں تھے لیکن پھر بھی ہمیشہ اسی کے پلیٹ فارم سے قوم کے شہدا کو یاد

آج ہر بڑی سیاسی پارٹی میں میو قوم کی نمائندگی موجود ہے اور سیاسی لیڈروں کو معلوم ہے کہ پاکستان میں بڑی تعداد میں میو قوم آباد ہے

متحدہ کرنے کی باتیں کرنے والے انتشار کا سبب بن رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ قوم کے سنجیدہ لوگ تنظیموں کے قریب آنے کیلئے تیار نہیں ان حالات میں کوئی کیا کرے اور کہاں جا کر بیٹھے، ہم کس کو سنا لیں اور کس کے سامنے روئیں ہر طرف ”زام رام ستے“ کی ہی



شہید اجمل خاں میو اتحاد لاہور میں اپنی زندگی کے آخری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے

آوازیں ہیں ان آوازوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر ہی کھڑے ہو سکتے ہیں۔ آخر میں ایک بات کا ضروری سمجھتا ہوں کہ صدائے میو کی طرف سے ہر سال شہید اجمل خاں میو اور رشید میواتی کی برسی کے موقع پر جنوری کے آخری ہفتے میں ہفتہ شہدائے میوات ایضاً دعا مانایا جاتا ہے اور بار بار یاد دلا جاتا ہے کہ پوری قوم ملک و قوم کیلئے جام شہادت نوش کرنے والے قابل فخر میو شہدائے میواتی اور دعا ہے تقریباً تمام کا اہتمام کریں لیکن ایک بھی مثال ایسی نہیں ملتی کی بے مقصد باتوں پر دن رات پوشیں چلانے والوں نے کبھی اس سلسلے میں ایک بھی پوسٹ چلائی ہو۔ شہید اجمل خاں میو صدائے میو فورم کے چیئر مین تو نہیں تھے لیکن پھر بھی ہمیشہ اسی کے پلیٹ فارم سے قوم کے شہدا کو یاد



کردہ بیداری کا ہی نتیجہ ہے۔ ہر بندے میں کچھ

توبہ کرنے سے پہلے شراب کا کاروبار کیا کرتے، مختلف شہروں میں کارخانے چلتے جہاں کثرت سے شراب کشید کی جاتی تھی، شراب کی تجارت سے انہوں نے لاکھوں کا نفع حاصل کیا، شراب نوشی اور شراب خوری سے ان کے دل سے خوف خدا بالکل محو ہو چکا تھا۔ ایک دن شراب کے کارخانے میں جا رہے تھے کہ راستے میں کاغذ کا ایک ککڑا دیکھا اٹھایا اور پڑھا تو اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا۔ دل میں خیال آیا میں تو اس شان و شوکت سے رہوں کہ نوکر چاکر محلات کا رخا نے میرے تابع ہیں اور یہ پاک نام قدموں کے نیچے ہو۔ اس کاغذ کو کھولے گئے عطر خوشبو لگا کر بلند مقام پر رکھ کر کہا: ”تیرا مقام وہ نہیں تھا بلکہ یہ ہے۔“

اللہ تعالیٰ کو آپ کا یہ عمل بہت پسند آیا۔ بیگم و اللہ تعالیٰ تو رحیم و کریم ہے آدمی ایک بار کیے ہوئے وعدے پر پشیمان ہو کر آئندہ نہ کرنے کا عہد کر کے اس کی بارگاہ میں جھک جائے تو اس کے آنسوؤں کا ایک قطرہ تمام زندگی کے گناہوں کو دھو کے لئے کافی ہے۔ توبہ کے بعد جانی (نگے پاؤں والا) مشہور ہوئے۔ جب لوگوں نے آپ سے نگے پاؤں چلنے کی وجہ پوچھی تو فرمایا:

”توبہ کے وقت نگے پاؤں تھاب مجھے جوتا پہننے ہوئے شرم آتی ہے۔“

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے:

”لوگو! جس اللہ کو احمد بن حنبل مانتا ہے بشر حافی اُسے پہچانتا ہے۔“

بشر بن حارث! بشر حافی (نگے پاؤں والا) کیسے بنا؟

میں تھے اور جوتا اتار کر ابھی بیٹھے ہی تھے کہ کسی نے دروازے پر دستک دی تو حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کون ہے؟ اور دستک دینے والے سے کہا یہ وقت ملاقات کا نہیں پھر کسی وقت آنا دستک دینے والے نے کہا:

”بشر! کہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا قاصد ہوں اور اس کا سلام لیکر آپ کی خدمت میں آیا ہوں۔“

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ سنا تو دل کی دنیا ہی بدل گئی فرمایا گئے:

”میں نے تمام عمر نافرمانی کی اور صرف ایک کاغذ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا تھا اٹھایا اور بلند مقام پر رکھا تو اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجا ہے اگر عمر اس کی یاد میں گزرتی تو اس کا فضل و کرم کتنا عظیم ہوتا۔“

یہ سوجا اور نگے پاؤں دروازے کی طرف دوڑے اللہ تعالیٰ کا وہ قاصد جو اس علاقے کا ایک ولی کامل تھا اس نے بڑھ کر حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو سینے سے لگا لیا پھر حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے تمام شراب خانوں کو آگ لگا دی اور سچے دل سے اپنے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو ولی بنا دیا پھر حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی پاؤں میں جوتا نہیں پہنا نگے پاؤں رہتے تھے۔ حافی عربی زبان میں نگے پاؤں والے کو کہتے ہیں۔

دوسری روایت کے مطابق حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام کاظم رحمۃ اللہ علیہ کے کلام سے متاثر ہو کر توبہ کی۔ اپنی جوانی کے ایام میں وہ بغداد میں ابو ولعب میں مشغول رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت امام کاظم رحمۃ اللہ علیہ ان کے گھر کے قریب سے گزر رہے تھے۔ اس موقع پر اس کے گھر کے اندر سے ناچ گانے کی آوازیں آ رہی تھی۔ حضرت امام کاظم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے گھر سے باہر آنے والی ایک کنیز سے پوچھا:



”اگر گھر کا مالک آزاد شخص ہے یا غلام؟“

کنیز نے جواب دیا:

”وہ ایک آزاد شخص ہے۔“

امام صاحب نے فرمایا:

”تم ٹھیک کہتی ہو اگر یہ غلام ہوتا تو اپنے آقا (یعنی مالک حقیقی) سے خوف کھاتا۔“

جب کنیز گھر میں داخل ہوئی تو اس نے حضرت امام کاظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہونے والی ملاقات کا حال بیان کیا (وہ کنیز امام کو نہیں پہچانتی

تھی) اور امام کا جملہ دہرایا۔ حضرت بشر رحمۃ اللہ علیہ پر اس کلام کا بہت گہرا اثر پڑا اور وہ نگے پاؤں گھر سے باہر آیا اور حضرت امام کاظم رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے نگے پاؤں بھاگتا چلا گیا اور امام سے ملاقات کی اور آپ سے ہونے والی گفتگو کے نتیجے میں اس نے اپنے غلط کاموں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے توبہ کر لی۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی ساری زندگی یاد الہی میں گزری آپ رحمۃ اللہ علیہ راتوں کو اتنا طویل قیام فرماتے تھے کہ تھک کر گر جاتے تھے پاؤں پر دم آ جاتا اور پھٹ کر خون بہنا شروع ہو جاتا تھا اگر آپ رحمۃ اللہ علیہ نہایت اطمینان سے عبادت الہی میں مصروف رہتے تھے۔

منقول ہے کہ جب تک آپ زندہ رہے کسی چوپائے نے بغداد کے راستے میں گور نہیں کیا۔ اس حرمت کی وجہ سے کہ آپ ہمیشہ نگے پاؤں رہتے تھے۔ ایک دن کسی آدمی کے ایک چوپائے نے راستے میں گور کر دیا۔ شور ہوا کہ آج بشر عالم سے اٹھ گیا۔ جب تحقیق کی گئی تو معلوم ہوا کہ ٹھیک تھا۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اکثر آپ کی خدمت میں آیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد کہتے کہ اس کے باوجود کہ علم، فائدہ، حدیث اور اجتہاد میں آپ کی نظیر نہیں ملتی ایک دیوانے کے پاس آپ کا جانا سمجھ

سے چاہتے نہ چاہتے سب پڑھو اور پوچھ ہم سے چسکی ہوتی ہے آپ اپنے ذہن کو تپا میں اور سمجھائیں کہ ہم پڑھیں گے سب گزرتے بدل کر۔ پہلے چسپ کے سارے اہم ٹاپکس پڑھیں (غیر اہم کو اسلپ کرتے جائیں) پھر درمیانے اہم ٹاپکس پڑھیں گے اگر ٹائم ختم کیا تو غیر اہم بھی سرسری دیکھ لیں (ٹائم شاز و ناور ہی بچے گا اور آپ دوسرے چسپ کے اہم ترین کرنا شروع کر دیں گے)

چالیس، تیس، تیس کا اصول:

اکاٹومی کی دنیا کا ایک ہی اصول ہے اسی ہیں کا اصول (پیر بیٹھ سٹیل) یہ کہتا ہے کہ صرف بیس فیصد چیزیں ہی آپ کو اسی فی صد نتائج دیتی ہیں۔ باقی اسی فیصد چیزیں آپ کو صرف بیس فیصد نتائج دیتی ہیں اس اصول کو اگر ہم پڑھائیں میں دیکھیں تو صرف بیس فیصد ٹاپکس ہی اسی فیصد ایگزرا میں پوچھے جاتے ہیں اس لئے ہمیں زیادہ توجہ ان میں فیصد چیزوں کو ڈھونڈ کر تیار کرنے میں صرف کرنی چاہئیں۔ آپ اپنے سلیبس کی تیاری میں چالیس، تیس، تیس کے فارمولے کو استعمال کریں۔

حاصل کلام!

اہم میں غیر اہم کا فرق جاننا سب سے اہم ہے۔ ہر چیز پڑھنے کے پکڑ میں اہم چیزیں نہیں چھوڑنی چاہئیں۔ ہر سمت میں بھاگنے کی بجائے تسلی سے درست سمت کا تعین کر کے ہر قطرہ پیتے سے اس کی طرف چلنا چاہئے۔ اہم پڑھ کر پڑھائیں میں سکون لاؤ اہم پورٹن میں ماسٹری حاصل کرو، وجہ کے خوف اور ذہنی دباؤ سے بچو۔ زیادہ یاد دہانی رکھ پاؤ گے انشاء اللہ زیادہ نمبر لینے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

موثر تعلیمی اصول

آپ کہیں ایسے طالب علموں میں سے تو نہیں جو پڑھتے ہوئے کتاب کی ایک ایک لائن

رٹا اپنے لئے فرض میں سمجھتے ہیں جو چسپ کی بجائے لائن سے پڑھنا شروع کرتے ہیں، ہر لائن کا رٹا لگاتے ہوئے چسپ کی آخری لائن پر پہنچ کر ہی دم لیتے ہیں آپ کے سامنے ہمیشہ بے شمار چیزیں یاد کرنے کا انبار لگا رہتا ہے۔ آپ فوراً چیزیں بھولتے جاتے ہیں۔ ایگزرا کے آخری دنوں میں پڑھنے لیتے ایک کچھ ہوتا ہے کہ آپ سے سلیبس کو نہیں پورا ہوتا اور آپ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں اور اس دباؤ کی وجہ سے آپ کی جسمانی اور ذہنی صحت پر بھی اثر پڑتا ہے جس کی بنا پر پڑھنا شدید بوجھ لگنے لگتا ہے۔ اگر آپ ایسے ہی تو ہونے لگے پھر یہ آپ اکیلے ایسے نہیں ہیں اسی فیصد طالب علم ہی اپروچ سے پڑھتے ہیں کامیابی نہیں کہ آپ انہما ہند، تیز تیز ہر سمت میں بھاگنا شروع کر دیں۔ کامیابی یہ ہے کہ درست سمت کا تعین کر کے مستقل مزامی سے ایک سمت کی طرف چلنا شروع کریں۔

فصیل امید
ڈاکٹر فصیل سعید میو
شمارہ ۱۵
0300-0692466

ہم ایسا کیوں کرتے ہیں؟

بچپن سے ہمارے پڑھنے کی یہی تربیت ہوتی ہے، ہمیں تمام چسپ پڑھنا پڑھنا جاتے ہیں، شروع سے لے کر آخر تک ہر لائن پڑھانی جاتی ہے۔ یہ چیزیں ہمارے لاشعور کا حصہ بن جاتی ہیں۔ ہم ہر کتاب کو لے کر یہی سوچتے ہیں کہ پڑھنے کا مطلب شروع سے لے کر آخر تک ہر چیز پڑھنا ہے۔ ہم بڑی کلاسز میں آتے ہیں، مقابلے کے امتحان دے رہے ہوتے ہیں تب بھی ہم ای اپروچ کو لے کر خود پر جبر کرتے رہتے ہیں۔ یہ چیز صرف مستقل ذہنی دباؤ میں رکھتی ہے بلکہ اکثر اوقات ہمارے نمبر بھی خاطر خواہ نہیں آ پاتے۔

17 Practical Study Habits

آپ کو تپا میں اور سمجھائیں کہ ہم پڑھیں گے سب گزرتے بدل کر۔ پہلے چسپ کے سارے اہم ٹاپکس پڑھیں (غیر اہم کو اسلپ کرتے جائیں) پھر درمیانے اہم ٹاپکس پڑھیں گے اگر ٹائم ختم کیا تو غیر اہم بھی سرسری دیکھ لیں (ٹائم شاز و ناور ہی بچے گا اور آپ دوسرے چسپ کے اہم ترین کرنا شروع کر دیں گے)

چالیس، تیس، تیس کا اصول:

اکاٹومی کی دنیا کا ایک ہی اصول ہے اسی ہیں کا اصول (پیر بیٹھ سٹیل) یہ کہتا ہے کہ صرف بیس فیصد چیزیں ہی آپ کو اسی فی صد نتائج دیتی ہیں۔ باقی اسی فیصد چیزیں آپ کو صرف بیس فیصد نتائج دیتی ہیں اس اصول کو اگر ہم پڑھائیں میں دیکھیں تو صرف بیس فیصد ٹاپکس ہی اسی فیصد ایگزرا میں پوچھے جاتے ہیں اس لئے ہمیں زیادہ توجہ ان میں فیصد چیزوں کو ڈھونڈ کر تیار کرنے میں صرف کرنی چاہئیں۔ آپ اپنے سلیبس کی تیاری میں چالیس، تیس، تیس کے فارمولے کو استعمال کریں۔

سے بالاتر ہے اور یہ امر آپ کی شان کے خلاف ہے۔ حضرت امام احمد بن حنبل نے فرمایا:

”تمہاری نسبت میں اپنے علم کو زیادہ جانتا ہوں لیکن حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کو کچھ سے بہتر جانتے ہیں۔“ جو بندہ اپنے اللہ تعالیٰ کے اتنا قریب ہو جائے اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جائے اس بندہ کو ولی اللہ کہتے ہیں۔

حضرت بشر حافی کا انتقال 11 ربیع الاول 227 ہجری مطابق 28 دسمبر 841ء کو بغداد میں ہوا۔ آپ کا انتقال ہوا تو تمام محدثین کو انتہائی رنج ہوا۔ آپ کا جب وصال ہوا تو آپ کے مکان سے جوں کے روئے کی آواز لوگوں نے سنی۔

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی موت کی خبر سن کر فرمایا:

”انہوں نے اپنی مثال نہیں چھوڑی۔“

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی ابن تیمیہ نے بہت تعریف کی اور ان کا نام رکھا:

”مثنوی علی طریقتہ اہل السنۃ۔“

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی عالم رویا میں زیارت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”اے بشر! کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہم عصروں کو تجھے کیوں نعت دی؟“

میں نے عرض کی:

”یا رسول اللہ ﷺ! میں نے نہیں جانا۔“

آپ ﷺ نے فرمایا:

”میری سنت کی اتباع کے سبب اور صالحین کی خدمت اور برادران اسلام کو نصیحت کرنے کے سبب اور میرے اصحاب و اہل بیت کی محبت کے سبب اللہ تعالیٰ نے تجھے پاک لوگوں کے مرتبہ میں پہنچا یا۔“ (الرسالة القشیریہ)

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد ایک اللہ والے نے خواب میں دیکھا اور پوچھا:

”اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟“

فرمایا:

”مجھے میرے مالک نے بخش دیا اور فرمایا کہ اے بشر! کیا تجھے مجھ سے شرم نہیں آتی تو مجھ سے اس قدر روتا ہے۔ (احیاء علوم الدین غزالی)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:

”جس دن سب کے جنازے اٹھیں گے حق و باطل کی بات واضح ہو جائے گی۔“

منقول ہے کہ جب امام احمد بن حنبل کا جنازہ اٹھا 13 لاکھ افراد آپ کے جنازے میں شریک تھے اور جس دن بشر الحافی رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ اٹھا، نماز فجر کی ادائیگی کے بعد جنازہ روانہ ہوا عشاء کے بعد قبرستان پنچنے حالانکہ اس زمانے میں قبرستان آبادی سے زیادہ دور بھی نہ ہوتے تھے۔

حضرات امام احمد بن حنبل، امام یحییٰ بن مین، امام ابن عیینہ، کل آئمہ رحمہم اللہ علیہم جن کے ناموں سے بخاری، مسلم اور دیگر کتب صحاح ستہ بھری پڑی ہیں۔ وہ سب امام سارادین حضرت بشر الحافی کے جنازے کو کندھے دینے کے لئے دیوانہ وار بھاگتے ہوئے نظر آئے۔ اس سے آئمہ حدیث کی امام ولایت حضرت بشر الحافی رحمۃ اللہ علیہ سے اور دیگر آئمہ تصوف و ولایت سے عقیدت کی جھلک نظر آتی ہے۔ (واللہ اعلم)

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ اسم گرامی بشر بن حارث، کنیت ابوہریرہ، لقب حافی تھا۔ آپ 150 ہجری بمطابق 769 عیسوی کو ”مرد“ میں پیدا ہوئے (مرد قدیم خراسان کی ریاستوں میں سیاح ایک بڑی ریاست کا نام ہے جو اب ”ترکمانستان“ کا ایک شہر ہے۔ سلجوق دور) (431 ہجری تا 682 ہجری) میں عالم اسلام کا ایک متدین شہر شامس میں بہت سے مسلمان علماء و فضلاء اور محققین پیدا ہوئے۔ منگولوں نے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ آپ نے زندگی بغداد میں گذاری۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ عالی مرتبت ادیباء میں سے ہیں۔ آپ علوم اصول کے زبردست عالم، کشف و کرامات اور مجاہدہ و ریاضت میں کامل دسترس رکھتے تھے۔ کسی نے خود حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا:

”بئی! آپ نگے پاؤں کیوں چلتے ہیں؟“

آپ جواب میں کہنے لگے:

”جب میں نے سچی توبہ کی اس وقت میرے پاؤں میں کچھ نہیں تھا۔“ میں نے قرآن مجید میں پڑھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”اور ہم نے زمین کو فرش بنایا۔“ اب جس زمین کو ہنشاہ حقیقی نے فرش بنایا اس فرش پر جو تے کے ساتھ چلتے ہوئے مجھے جیا آتی ہے۔ میں اللہ کے بنائے ہوئے فرش پر جو تے کے ساتھ کیسے چلوں۔“

اللہ تعالیٰ سے ان کی محبت کا یہ عالم تھا کہ آپ وہ برگزیدہ ہستی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کھینچا جن کے لیے محبوب نے اپنی طرف آنے کا راستہ ہموار کر دیا۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی توبہ کا واقعہ کی مختلف روایات ہیں۔ ایک روایت کے مطابق:

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ شراب خانے

ایمانداری ہمارا نصب العین

کواٹی میں نمبروں

کرم اللہ



پٹرولیم

کانا کا چھافلانی اور نیوڈیفنس روڈ
لاہور

چیف ایگزیکٹو

حاجی نیاز خاں باگھوڑیا

0300-8463844

شہید اجمل خاں میو
کی برسی کے موقع
پر منائے جانے والے
ہفتہ شہدائے میوات
کے دوران جن جن بھائیوں اور تنظیموں نے
پاکستان صدائے میو کی اپیل پر قرآن خوانی
یاد عاریتاً تقریبات کا اہتمام کیا ہم ان کے

شکر گزار

ہیں

منجانب

چوہدری

نعیم حنیف میو

ایڈووکیٹ

مرکزی صدر

پاکستان صدائے میو فورم

M&S
Majeed & Sons

evee

Follow us
eveewahdatroadفری ہوم سروس
ایوی الیکٹرک سکور
گرین کریڈٹ پروگرام سے
1 لاکھ تک کی سبسڈی
☆ ایک چارج میں 70 سے
90 کلومیٹر سائٹ

پاکستان میں سب سے زیادہ سیل ہونی والا برانڈ

مجید اینڈ سنز

وحدت روڈ نقشہ سٹاپ مسلم ٹاؤن لاہور

میو بھائیوں کے لئے
خصوصی ڈسکاؤنٹ
حافظ محمد نعمان مجید میو
(CEO)
0333-4345985☆ پٹرول سے آزادی
☆ انجن آئل ڈیویڈنگ کی ضرورت
☆ ٹیوب لیس ٹائر والا 2000
☆ کیوریٹو لائٹ ڈیم سٹم
☆ Led لائٹ + ڈیجیٹل میٹر
☆ آواز کے بغیر + ڈیجیٹل ڈسکری
☆ 1 1/2 سے 2 ہونٹ میں ٹل چارج

تمام تر سہولیات سے آراستہ رہائشی سکیم
4 مرلہ
3 مرلہ
نیو
آبادی سرائچ
صوئے اصل سے صرف 5 کلومیٹر جانب سرائچ
چوہدری نوید سرفراز
0300-4870945

0315 8535755
0301 4846133
EVA, PU, PCU اور سکول شوز کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
طارق محمود میو
0301-4846133

100% قدرتی، خالص اور چمکی
شما س
مکس
اچار
شما س شہر مرکز
0333-4921386

ہم 14 فروری کو رحمت پارک لاہور میں ہونیوالی
اجتماعی شادی
میں آنیوالے مہمانوں اور باراتیوں کو
خوش آمدید
کہتے ہیں
چوہدری
سعید اقبال میو
0300-3087297

ٹنڈ والہیار اور گردونواح میں
مکانات، پلازے اور معیاری وپائیدار مارکیٹوں
کی کنٹریکشن کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
ٹنڈ والہیار کا جانا پچھانا نام
ٹھیکیدار
محمد رمضان میو
0300-3087297

خاموش موت، والدین کی غفلت

معزز قارئین کرام! آج کل سوشل میڈیا پر لاہور کی ایک یونیورسٹی میں پیش آئیے والے دو افسوسناک واقعات زیر بحث ہیں جن میں ایک طالب علم اور ایک طالبہ کی اموات شامل ہیں۔ سب سے پہلے میں اپنے معزز قارئین کی توجہ ایک نہایت سنگین اور سنجیدہ حقیقت کی طرف مبذول کرانا چاہوں گی کہ کیا یہ شخص دو طلبہ کی موت ہے؟ یا پھر مجھ سمیت پورے معاشرے کی موت ہے؟ کیا ایسا ممکن نہ ہو سکا کہ ان بچوں کیلئے کوئی امید بن جاتا یا ان کے مسائل کا کوئی حل سامنے آتا؟ کیا ان کیلئے ہم تک پہنچنا مشکل تھا یا پھر ہم بطور معاشرہ اس قابل ہی نہیں تھے کہ وہ ہم میں سے کسی ایک کو بھی اپنا ہمدرد سمجھتے؟ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ انہوں نے موت کو اپنا ہنسا ہنسا دوارا اپنے دکھوں کا بہترین ساتھی سمجھ لیا۔ اس نظام کا حصہ ہوتے ہوئے میں یہاں چند ماہ پہلوؤں پر روشنی ڈالنا چاہوں گی۔

سب سے پہلے آج کا طالب علم جس شدید تعلیمی بوجھ تلے دبا جا رہا ہے وہ کسی بھی طور اس کے روشن مستقبل کی ضمانت بننا نظر نہیں آتا۔ دوسرا والدین کی اپنے بچوں سے غیر ضروری اور حد سے بڑھتی ہوئی توقعات بھی مسائل کو جنم دے رہی ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام نے

معزز قارئین! اس سارے معاملے میں صرف تعلیمی اداروں کو ہی مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ہمیں اپنے گھریلو ماحول پر بھی سنجیدگی سے نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہمارا بچہ اپنے مسائل گھر کی بجائے خود تک ہی محدود رکھتا ہے؟ کیا گھر اس مقام پر سب سے پہلی اور بڑی ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو احساس دلائیں کہ زندگی کسی بھی نامی سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ بچوں کو سنا جائے، سمجھا جائے اور یہ یقین دلایا جائے کہ ہر مسئلے کا حل موجود ہے اور اس سے پہلے والدین خود ان کیلئے موجود ہیں۔ ہمدردی، مکالمہ اور برکت رہنمائی ایسے اسامات کا دھارا اور موثر حل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

”پس بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے“ (سورۃ الشرح) اور مزید ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

”اور اس جان کو توں نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے“ (سورۃ بنی اسرائیل)

ملکی حالات و معاملات اور تعلیمی نظام کو

معزز قارئین! اس سارے معاملے میں صرف تعلیمی اداروں کو ہی مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ہمیں اپنے گھریلو ماحول پر بھی سنجیدگی سے نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہمارا بچہ اپنے مسائل گھر کی بجائے خود تک ہی محدود رکھتا ہے؟ کیا گھر اس مقام پر سب سے پہلی اور بڑی ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو احساس دلائیں کہ زندگی کسی بھی نامی سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ بچوں کو سنا جائے، سمجھا جائے اور یہ یقین دلایا جائے کہ ہر مسئلے کا حل موجود ہے اور اس سے پہلے والدین خود ان کیلئے موجود ہیں۔ ہمدردی، مکالمہ اور برکت رہنمائی ایسے اسامات کا دھارا اور موثر حل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:



میں اعتماد کی ایسی فضا موجود نہیں جہاں وہ اپنے دل کی بات کہہ سکے اور کسی بہتر حل تک پہنچ سکے؟ اگر بچوں کو گھر میں ایسا ماحول فراہم کیا جاتا تو شاید آج وہ اپنی ڈگری تبدیل کر لیتے یا والدین کے مشورے سے کوئی اور مثبت راستہ اختیار کرتے نہ کہ خود کشی جیسا ناقابل

رمضان کی آمد احساس اور ذمہ داری کا مہینہ

رمضان ماہ کی 18 یا 19 تاریخ کو رمضان مبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہوجائے گا۔ اس ماہ کی فضیلت پر لکھا جائے تو یہ قلم کے بس کی بات نہیں اس لئے جتنے بھی بھائی اس ماہ مبارک کو پائیں تو سب سے پہلے شکرانے کے نوافل پڑھیں کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں انہیں ایک بار پھر اپنی نجات کا موقع فراہم کیا ہے کیونکہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس ماہ کی قدر کرتے ہیں اور بد نصیب ہیں وہ جو رمضان کا مہینہ پا کر بھی اپنی آخرت نہیں سدھار سکتے۔

گھریلو خدمات اور کردار اسلام میں نہایت قدر و منزلت رکھتے ہیں۔

حضرت فاطمہؓ کی زندگی اسلامی تاریخ کا روشن باب ہے۔ سادگی، صبر، عبادت اور گھریلو ذمہ داریوں کی ادائیگی میں آپؓ ایک مثالی کردار کی حامل تھیں۔ محدود وسائل کے باوجود آپؓ نے ایک مثالی گھرانہ تشکیل دیا جو اسلامی معاشرے کی بہترین مثال ہے۔

گھر گریہ سستی بطور عبادت ہے!

اسلام میں نیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اگر عورت گھریلو ذمہ داریاں اللہ کی رضا کے لیے ادا کرے تو یہ تمام اعمال عبادت کے زمرے میں آجاتے ہیں۔ بچوں کی تربیت، شوہر کی خدمت اور گھر کا نظم و ضبط یہ سب ایک عورت کے لیے ثواب کا باعث ہے۔

افسان اکرام (کورنگی) کراچی

ہیں یقیناً ہماری قوم میں بہت سے صاحب حیثیت لوگ ہیں جو انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی قوم سے یہ درخواست کرنا چاہوں گی کہ حالات کی ستم ظریفی کی وجہ سے کتنے ہی گھر ہیں جن کے چولہے ٹھنڈے ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کو بھوکا نہیں ملاتا لیکن بعض اوقات مسائل اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ انسان پیٹ بھر کر بھی بھوکا ہی رہتا ہے کیونکہ والدین کے سامنے ان کے بیٹے دوسروں کے بچوں کو حسرت سے دیکھ کر بیٹے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے جس جس کو بھی نواز رکھا ہے انہیں چاہئے کہ وہ رمضان المبارک میں دل کھول کر خاموشی سے اپنے ارد گرد بسنے والے مجبور لوگوں کی مدد ضرور کریں تاکہ وہ لوگ بھی رمضان المبارک کا مہینہ پریشانی میں گزارنے کی بجائے عید کی خوشیوں میں بھی شامل ہو سکیں۔ صاحب حیثیت لوگ روزے رکھ کر اور نمازیں پڑھ کر یہ نہ سمجھ لیں کہ انہوں نے رمضان کا حق ادا کر دیا ہے ان پر سب سے بڑا بوجھان کے مال کی زکوٰۃ اور صدقات ہوتے ہیں اور ایک کے بدلے دس ملنے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے اس لئے ایسوں کا احساس کریں تاکہ قادر مطلق انکا ہمیشہ احساس کرتا رہے۔

گھر گریہ سستی اور عورت

عورت انسانی تہذیب کی اساس ہے۔ خاندان کی تشکیل، نسل انسانی کی بقا اور اخلاقی اقدار کی منتقلی میں عورت کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ گھر گریہ سستی اور ذمہ داریوں کا گھریلو امور کا نہیں بلکہ ایک مکمل سماجی، اخلاقی اور تربیتی نظام ہے جس کی نگہبان عورت ہوتی ہے۔ اسلامی تعلیمات نے عورت کو گھر کے دائرے میں عزت، وقار اور ذمہ داری کے ساتھ ایک باوقار مقام عطا کیا ہے۔

گھر کسی بھی معاشرے کی اکائی ہوتا ہے اور اس اکائی کی مضبوطی عورت کے کردار سے مشروط ہے عورت اپنی فطری صلاحیتوں، محبت، برداشت، قربانی اور شفقت کے ذریعے گھر کو سکون اور استحکام فراہم کرتی ہے۔ ایک باشعور عورت نہ صرف گھر سنجائی ہے بلکہ نسلوں کی فکری و اخلاقی تربیت بھی کرتی ہے۔ قرآن مجید عورت کے گھریلو کردار کو وقار کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ“ (اور اپنے گھروں میں وقار کے ساتھ ہا کرو)۔ سورۃ الاحزاب: 33

یہ آیت عورت کے لیے گھر کو عزت اور تحفظ کی جگہ قرار دیتی ہے نہ کہ قید خانہ۔ مزید فرمایا:

”هُنَّ لِبَاسٍ لِّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لَّهُنَّ“

سورۃ البقرہ: 187

اس آیت میں شوہر اور بیوی کے باہمی تعلق کو لباس سے تشبیہ دے کر محبت، قربت اور باہمی ذمہ داری کو واضح کیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے عورت کے مقام کو نہایت واضح انداز میں بیان فرمایا:

”الحنبیا متاع، وخصر متاعا المرأة الصالحة“ (مجموع مسلم)



چند یادیں
چند باتیں
شکستہ امید گل میو
کوثر ادا کاشن

حرص ایک مہلک بیماری

حرص ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کو کسی چیز کی شدید خواہش پر مجبور کرتا ہے۔ یہ ایک مہلک بیماری ہے جو انسان کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کسی بھی حد تک جانے پر مجبور کرتی ہے۔ حرص کی وجہ سے انسان اپنی عقل و فہم کھودیتا ہے اور اس کے نتیجے میں وہ اپنے لیے اور دوسروں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔

*** حرص کی اقسام ***

حرص کی مختلف اقسام ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

• مال کی حرص: یہ انسان کو مال اور دولت کے حصول کے لیے مجبور کرتی ہے۔

• اقتدار اور طاقت کے حصول کے لیے مجبور کرتی ہے۔

• عزت کی حرص: یہ انسان کو عزت اور شہرت کے حصول کے لیے مجبور کرتی ہے۔

*** حرص کے نقصانات ***

حرص کے بہت سے نقصانات ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

• نفرت اور دشمنی: حرص انسان کو دوسروں کے ساتھ نفرت اور دشمنی پر مجبور کرتی ہے۔

• ظلم اور زیادتی: حرص انسان کو دوسروں پر ظلم اور زیادتی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

• ذہنی دباؤ: حرص انسان کو ذہنی دباؤ اور تناؤ کا شکار کرتی ہے۔

*** حرص سے بچاؤ ***

حرص سے بچاؤ کے لیے کچھ طریقے ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

• قناعت: انسان کو زیادتی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

• شکرگزار ہونا: شکرگزار ہونا۔

• نسیان: نسیان کو پاک رکھنا۔

*** نتیجہ:** اسلام میں حرص کے نقصانات اور اس سے بچاؤ کے لیے انسان کو قناعت، شکرگزار اور آخرت کی فکر کی تعلیم دی گئی ہے۔

آف دی ریکارڈ
متین قیصر ندیم میو
(امیر پوریل)
mateenqaiser1977@gmail.com
03006821668

☆ آخرت کی فکر: انسان کو آخرت کی فکر کرنی چاہیے اور اپنے اعمال کا حساب دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

☆ اسلام میں حرص ایک مہلک بیماری ہے جو انسان کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کسی بھی حد تک جانے پر مجبور کرتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے انسان کو قناعت، شکرگزار اور آخرت کی فکر کرنی چاہیے۔ قرآن و حدیث میں حرص کی بہت سی برائیاں بیان کی گئی ہیں۔

*** قرآن میں حرص کی برائی ***

”اور تم حرص نہ کرو اس مال پر جو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے“ (الحدید: 23)

”اور جو شخص حرص سے بچ گیا اور نفس کو پاک رکھا تو وہی کامیاب ہے“ (التیس: 9)

*** حدیث میں حرص کی برائی ***

”حرص سے بچو، کیونکہ یہ فقر (غربت) کا باعث ہے“ (ترمذی)

”حرص انسان کو ذلیل کرتی ہے“ (ابن ماجہ)

*** اسلام میں حرص کے نقصانات ***

☆ حرص انسان کو اپنے دین سے غافل کرتی ہے۔

☆ حرص انسان کو دوسروں کے ساتھ نفرت اور دشمنی پر مجبور کرتی ہے۔

☆ ظلم اور زیادتی: حرص انسان کو دوسروں پر ظلم اور زیادتی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

☆ ذہنی دباؤ: حرص انسان کو ذہنی دباؤ اور تناؤ کا شکار کرتی ہے۔

*** حرص سے بچاؤ ***

حرص سے بچاؤ کے لیے کچھ طریقے ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

• قناعت: انسان کو زیادتی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

• شکرگزار ہونا: شکرگزار ہونا۔

• نسیان: نسیان کو پاک رکھنا۔

*** نتیجہ:** اسلام میں حرص کے نقصانات اور اس سے بچاؤ کے لیے انسان کو قناعت، شکرگزار اور آخرت کی فکر کی تعلیم دی گئی ہے۔

صدائے میو کی طرف سے جاری میو گاؤں دیہاتوں کی ڈیٹا شہاری کے مطابق

یوے میرو گاؤں

صدائے میو

03002481227

گیس، بجلی، پکی سڑکیں، پانی پائپ لائنیں، گراؤنڈ سمیت تمام سہولیات سے آراستہ رینڈیو ٹاؤن شہر سے پانچ کلومیٹر اور لاہور سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یو پی 270 کا مشہور گاؤں دھوندے فیروز پور روڈ سے 15، مین رینڈیو روڈ سے 3، جسونے اصل روڈ سے 2 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے جبکہ مین ریلوے روڈ گاؤں کے قریب سے ہی گزرتا ہے۔ گاؤں کے مشرق میں وطنہ گاؤں، مغرب میں مین ریلوے روڈ پاجاں، شمال میں کنگرہ، کڑیال اور جباگا، جنوب میں جوہودھی اور رینڈیو ٹاؤن شہر ہے۔ گاؤں میں سختی پر یو پی مسلك کی چار مساجد ہیں لیکن گزشتہ کئی سالوں سے مسجد پر قبضہ کرنے کی کوشش میں بریلوی، دیوبندی مسلك کا جھگڑا چل رہا ہے اس معاملے میں کئی بار تصادم بھی ہوا اور مقدمات بھی درج ہوئے۔ حال میں ہی ایک اور مسجد پر قبضہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہاں کی مرکزی جامع مسجد میں مولانا عبدالغفور مساجد میو سالہا سال امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے اور انہوں نے کئی اختلافی باتوں کو اہمیت نہیں دی تھی اسی وجہ سے ان کی مسجد میں تبلیغی جماعت بھی آتی رہی اور بریلوی مسلك کے لوگ تبلیغی اجتماع میں بھی شریک ہوتے رہے لیکن آپس میں ٹکراؤ کے بعد صورتحال یکسر بدل گئی ہے۔

رینڈیو ٹاؤن میو تو کم کا اکثریتی میثالی گاؤں دھوندے

مفرد بات یہ ہے میو امیدوار کسی بھی پارٹی سے ہو اُسے گاؤں سے ہمیشہ جتایا گیا۔ 2008ء کے الیکشن میں چوہدری طارق شہیر میوقومی اسمبلی اور صوبائی حلقہ سے میو برادری کے چوہدری عبدالغفور خاں میونخب ہو کر صوبائی وزیر رہ چکے ہیں۔ 2013ء کے الیکشن میں جب طارق شہیر اپنے گاؤں تک سے ہار گئے تھے اس وقت بھی دھوندے کی برادری نے انہیں اپنے ہاتھ سے کامیاب کرایا اور ضمنی الیکشن میں اسی گاؤں سے برادری کی معروف شخصیت فاروق جان میو نے شہباز شریف کیخلاف الیکشن لڑا تو انہیں بھی ہاری اکثریت سے جتایا گیا دھوندے کے علاوہ ہر جگہ سے جیتنے کے بعد شہباز شریف نے خود دھوندے کا دورہ کر کے دو ایکڑ سے زیادہ رقبہ پر پارک بنوایا جس کی دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اب حالت خستہ ہو چکی ہے۔ 2018ء کے الیکشن میں ہر جگہ سے ہارنے والے جباگا کے نمبردار صفدر خاں میو بھی لیڈ سے کامیاب کرایا۔ 2024ء کا پہلا الیکشن تھا جس میں چوہدری یوسف میو دھوندے سے معلولی دوٹوں سے ہارے لیکن ضمنی الیکشن میں انہیں بھی بڑی لیڈ سے جتایا گیا۔ بلدیاتی الیکشن میں دھوندے کے گاؤں کی



برادری کی وجہ سے ہی چوہدری حبیب خاں میو یو ناظم، چوہدری عباس میو نائب ناظم منتخب ہوئے اور آخری بلدیاتی الیکشن میں بھی دھوندے سے چوہدری عبدالغفور کو کامیاب کرایا لیکن اپنے گاؤں آرائیاں سے ہارنے اور کئی بار مد مقابل ہونے کی وجہ سے وہ منتخب نہ ہو سکے۔ چوہدری عبدالغفور خاں اس گاؤں کو اپنا لڑاؤ ٹاؤن کہتے تھے۔ گاؤں سے نمبردار ابراہیم میو، بلین خاں میو، عبداللہ میو ایک ایک بار اور جہاں صحت میو تین بار نمبر منتخب ہوئے اور میونیز کے چیئرمین فاروق جان میو 15 سال زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین رہے۔ اپنی قوم کی سرگرمیوں میں بھی دھوندے کی میو برادری فعال کردار ادا کرتی رہی۔ شہباز شریف کے دور میں میو اتحاد کا تحریک یونٹ تھا اس کے غیر فعال ہونے کے بعد چند سال تک میو اتحاد کے نام سے بھی کام ہوتا رہا۔ 13 سال قبل المیوات مارکیٹ میں صدائے میو اخبار کا دفتر بھی تھا اور 2023ء میں مینار پاکستان پر ہونے والی میو کانفرنس میں بھی یہاں کی برادری نے بھرپور شرکت کی لیکن اس وقت برادری کی کسی بھی تنظیم کا کوئی وجود نہیں البتہ میونیز کا ہیڈ آفس موجود ہے اور فاروق جان میو ہی جن جو کسی حد تک برادری میں اپنی شناخت رکھتے ہیں۔

رپورٹ: صدائے میو

بجریہ ٹاؤن، اتحاد ٹاؤن اور کبیر ٹاؤن جیسی بڑی سکیمیں شروع ہو چکی ہیں اس لئے یہاں کے رقبہ کی ڈیمانڈ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے لیکن ابھی تک اندرون خانہ ہی خرید و فروخت کی جارہی ہے۔

این اے 136 اور پی پی 164 میں شمال دھوندے گاؤں میں میو برادری کے ووٹوں کی تعداد 1700 سے بھی زائد ہے یہاں کی سیاسی صورتحال کے بارے میں بات کی جائے تو الیکشن میں معمولی کچھ اور ضرور ہوتا ہے مگر برادری کی اکثریت کسی ایک پارٹی کو ہی سپورٹ کرتی ہے اور یہاں کی خاص اور

گاؤں میں تقریباً 18 ایکڑ رقبہ شامل ہے جس پر ایک سائیز میں پارک اور باقی کی تینوں سائیز یوں پر ایک ایک ایکڑ خالی پڑی ہوئی ہے جس میں سے معززین گاؤں کی مشاورت سے ایک ایکڑ جگہ گورنمنٹ سکول کیلئے لکھ کر دی گئی لیکن اُسے ابھی تک سکول میں شامل نہیں کیا گیا۔ تقریباً چار ایکڑ

نارنگ منڈی کا گاؤں قلعہ ہرنام سنگھ

میو برادری کے کچھ گاؤں ایسے بھی ہیں جن کے بارے میں دور دراز کے علاقوں کی برادری کو معلوم ہی نہیں تھیں خرید و فروخت شہر پورہ کے مشہور شہر نارنگ منڈی کے ارد گرد میو سوجا، لدھی، ماڑی خورد، ماڑی کلاں، اوچا پنڈ، کڑیال کلاں، کڑیال خورد، ڈیرہ عبدالرحمن، بھجورٹ المعروف میواں داڈیرہ اور کئی دیگر بستیاں بھی ہیں۔ اس علاقے میں ہزاروں کی تعداد میں میو آباد ہیں لیکن نارنگ منڈی سے صرف ایک کلومیٹر طرہ کے 27 اور شیخوپورہ سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر یونین کونسل کچری درکان کا گاؤں قلعہ ہرنام سنگھ (مانوالہ) ہے جس میں میو برادری کے 45 گھر ہیں اور تمام میو دھندل گوت سے تعلق رکھتے ہیں۔

گاؤں میں پانچ میوسرکاری ملازم ہیں اور باقی پرائیویٹ جاب کرتے ہیں اکثریت زمیندارہ سے وابستہ ہے۔ قلعہ ہرنام سنگھ میں تعلیمی صورتحال بہتر ہے اور آپس کے تعلقات بھی قابل تشویش نہیں اسی لئے الیکشن میں برادری کے لوگ کسی ایک پارٹی کو ہی سپورٹ کرتے ہیں۔ قلعہ ہرنام سنگھ میں میو برادری کے ووٹوں کی تعداد کم و بیش 200 ہے۔ گاؤں میں راجپوت، جٹ، قریشی، بھلر

تعلیمی سہولیات سے محروم لاہور کا گاؤں رکھ دھندلہ رومی

لاہور کی تحصیل کینٹ کا گاؤں رکھ دھندلہ روڈی یونین کونسل دھولکی میں شامل ہے اور اس کا ڈاک خانہ کاندھلہ ٹاؤن ہے۔ 70 گھروں کی آبادی والے اس گاؤں میں ایک بھی گھر کسی اور برادری کا نہیں البتہ کچھ میواتی شاہچوں کے گھر ہیں۔ 10 کلومیٹر اور بہر سے 8 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع رکھ دھندلہ روڈی میں پابٹ، نیائی اور لوگیان گوت کے لوگ بیٹھے ہیں۔ آپس کے تعلقات بہت اچھے ہیں۔ گاؤں کے 70 گھرانوں کے کل ووٹ 375 ہیں۔ قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 123 سے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف منتخب ہوئے تھے اور اکثریت نے ووٹ بھی انہی کو دینے تھے لیکن اس کے باوجود ابھی تک گاؤں کے مسائل کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی۔ گاؤں میں تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف پرائمری سکول ہے اور ہائی سکول بھی 18 اور 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں اس لئے میٹرک کرنے کیلئے بھی طلباء و طالبات کولمبا سفر لے کر پڑھتا ہے جس کی وجہ سے بچوں خاص طور پر بچپن کو پڑھانے کیلئے گھر کے ایک فرکد پر ضرورت لانے لگانے کا پابند رہتا پڑتا ہے کیونکہ ٹریفک کا بھی کوئی انتظام نہیں اور نہ ہی آج تک کسی تنظیم نے اس گاؤں

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

گاؤں کے مسائل کی بات کی جائے تو یہاں صحت کا کوئی مرکز نہیں اور پینے کے پانی کی بھی پریشانی ہے۔ برادری کے لوگ ڈھنڈی کیلئے جگہ بھی عطیہ کرنے کو تیار نہیں مگر ڈھنڈی کو چلانے کے لئے پرائیویٹ یا سرکاری سطح پر چلانے والا کوئی نہیں مزید یہ کہ زراعت سے وابستہ لوگ کافی پریشان ہیں۔ زرعی ادویات کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور اجناس کی قیمتوں میں کمی کسانوں کیلئے درد سبب ہوئی ہے۔



رپورٹ
عبدالرشید میو
(قلعہ ہرنام سنگھ)

قلعہ ہرنام سنگھ سمیت علاقے کے کسی بھی گاؤں میں برادری کی کسی تنظیم کا کوئی وجود نہیں یہی وجہ ہے کہ ملک بھر کی برادری میں کیا ہوا ہے اور لوگ اپنی قوم کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں اس بارے میں کسی کو کوئی غم نہیں اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ تقریباً سبھی میو آپس میں بھی پھانسی میں ہی بات چیت کرتے ہیں۔ گاؤں کے لوگوں نے صدائے میو کی ٹیم سے مطالبہ کیا ہے کہ نارنگ منڈی کے گرد و نواح کی برادری کی طرف بھی توجہ دی جائے تاکہ تمام میو اپنی زبان اور کچھ کی طرف توجہ دے سکیں کیونکہ اگر اس طرف توجہ نہ دی گئی کہیں ایسا نہ ہو کہ میو اور پنجابی برادری میں کوئی فرق ہی نہ رہے۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

میں آکر برادری کے لوگوں کو اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے نواح میں ہونے کے باوجود بہت سی سہولیات سے محروم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کیلئے سولہ نشان ہے یہاں کے باسیوں کا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے گاؤں میں تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کے والدین کو بڑی پریشانی سے نجات مل سکے اور جو لوگ ذاتی سواری نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے قاصر ہیں ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں اور ہر علاقے کی طرح یہاں کے باسیوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پٹرول کی قیمت، بجلی کے بلوں میں کمی کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھی سہولیات دی جائیں۔ کسانوں کے مسائل حل بنائے جائیں کی قیوتوں میں کمی سے کسانوں کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو کہ زمینداروں کیلئے دردناک ہوا ہے اگر حکومت وقت سے ان معاملات کی طرف توجہ نہ دی تو ان کے ہمدردوں میں نہ صرف کمی ہو سکتی ہے بلکہ لوگوں کی بے چینی میں بھی اضافہ ہوگا۔

پر سینڈ کر کے اپنے گاؤں کی معلوماتی ڈائری شائع کر سکتا ہے (ادارہ)

پر سینڈ کر کے اپنے گاؤں کی معلوماتی ڈائری شائع کر سکتا ہے (ادارہ)

پر سینڈ کر کے اپنے گاؤں کی معلوماتی ڈائری شائع کر سکتا ہے (ادارہ)

پر سینڈ کر کے اپنے گاؤں کی معلوماتی ڈائری شائع کر سکتا ہے (ادارہ)

پر سینڈ کر کے اپنے گاؤں کی معلوماتی ڈائری شائع کر سکتا ہے (ادارہ)

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کمال کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا منتفیق ہونا ضروری ہے

ساری ساری باتیں آپ بخلاف ہی کیوں کی جاتی ہیں، شگفتہ وسیم

محترم حافظ بھائی! آج میں آپ سے وہ سوال کرنے لگی ہوں جو شاید آپ کو اچھا نہ لگے لیکن ہم سب بہنیں آپ کو اپنا بڑا بھائی سمجھتی ہیں اس لئے بہن سمجھ کر میری اس بات کا جواب ضرور دینا کہ آپ میں ایسی کوئی کمی یا کمزوری ہے کہ ہر کوئی آپ سے پریشان ہے۔ برادری کیلئے اور بھی لوگ کام کر رہے ہیں اور اکثر کام سے زیادہ خودمانی میں مصروف دکھائی دیتے ہیں ان بخلاف کوئی بات نہیں کرتا، ساری ساری باتیں آپ بخلاف ہی کیوں کی جاتی ہیں۔

آپ کی بہن، شگفتہ وسیم (پرانہا کا بہن) لاہور پیاری بہن! جو بندہ بھی منہ پرچ بولے ساری ساری باتیں بخلاف ہی جاتی ہیں کیونکہ ایسا کرنے والے اس کام کے علاوہ کچھ کر ہی نہیں سکتے۔ میرا سب سے بڑا جرم یہ کہ میرے اندر خوشامد اور منافقت نہیں۔

ہم پوری زندگی میو برادری کا احسان نہیں بھلا سکتے، اسلم جٹ

محترم حافظ صاحب! ہم انتہائی غریب لوگ ہیں کئی سالوں سے بیماری کی وجہ سے چار پائی پر ہوں۔ میری چار بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ گئیں لیکن کوئی راستہ نظر نہ آیا تو ایک بھائی نے بتایا کہ میو برادری کے پابند فارم سے سب برادریوں کی بچیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں۔ معلومات لے کر ہم نے بھی دو بچوں کے فارم جمع کرائے آپ لوگوں سے ملکر بہت خوش ہوئی آپ نے ہر سال ایک بچی کی شادی کا وعدہ کیا ہم پوری زندگی میو برادری کا احسان نہیں چکا سکتے۔ آپ کا احسان مند، محمد اسلم جٹ (ہجرہ شاہ قیوم) اکاڑہ اسلم بھائی! ہم کسی پر کوئی احسان نہیں کر رہے ہیں اپنی ذمہ داری جھاننے کی کوشش کر رہے ہیں شاید یہ کام ہماری بخشش کا ذریعہ بن جائے میں بس آپ جیسے مجبور لوگوں کی دعا چاہتی ہوں۔

میونظمیات کی کارکردگی کا مضمون بہت اچھا تھا، ناصر محمود

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! جنوری کے شمارے میں میونظمیات کی ایک سال کی کارکردگی کا مضمون پڑھا جس کے ذریعے معلوم ہوا کہ ملک بھر میں برادری کی دور درجن تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اور رپورٹ کے مطابق چار پانچ تنظیمیں ہی ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی حوالے سے خود اہمیت کا کام کیا خاص طور پر پنجاب میں صدائے میونفورم اور سندھ میں پاکستان میونٹائیڈ سروسز گروپ نے باقی کی سرگرمیاں قابل تعریف نہیں لگتیں جو کہ انہوں کا مقنا ہے۔

منجانبہ، ناصر محمود میو (سمبر پال) سیالکوٹ ناصر بھائی! ہماری قوم کی جتنی تنظیمیں ہیں اگر ساری اپنی اپنی ذمہ داری پوری کریں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے لیکن بد قسمتی سے اکثر تنظیمیں شوشل میڈیا تک ہی محدود ہیں اور کام کی بجائے اس خودمانی کو ہی ضروری سمجھ لیا گیا ہے۔

ہر میو کو صدائے میو میگزین ضرور پڑھنا چاہئے، عثمان باگھوڑیا

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہماری میونفورم کے معاملات کیسے ہیں، کون کوئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں اور قوم کے معاملات و مسائل کیا ہیں اس بارے میں کم از کم میں اندھیرے میں تھا۔ گذشتہ دنوں ایک دوست کے پاس صدائے میو میگزین دیکھا تو جیراگی ہوئی کہ ہماری قوم کا اپنا میگزین بھی ہے اور وہیں خبر تک نہیں۔ رات کو سونے سے پہلے پورا میگزین پڑھ لیا اور ہر کالم اور خبر پڑھ کر خوشی ہوئی اس لئے میرا مشورہ ہے کہ ہر میو کو صدائے میو ضرور پڑھنا چاہئے۔

آپ کا بھائی، محمد عثمان باگھوڑیا میو (راجہ جنگ) قصور عثمان بھائی! آپ کی محبت کا شکر ہے۔ باگھوڑیا بھائی ہم بھی اپنی قوم سے بار بار کہہ چکے ہیں کہ گھر بیٹھے ہی ملک بھر کی برادری کی معلومات سے آگاہ رہنا ہے تو صدائے میو پڑھا کر لیکن موہاں نے ہر کسی کو مطالعہ سے دور کر دیا ہے۔

یہ کو بھی یاد کر لیا کریں یہاں بھی میورہتے ہیں، الیاس میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہم بہت عرصہ سے دیکھ رہے ہیں کہ آپ کبھی کسی طبع میں تو کبھی کسی صوبے میں برادری کے لوگوں سے ملاقاتیں کرتے رہتے ہیں لیکن کبھی کسی ایسی طرف نہیں آئے کسی سائل کو تو آپ دریا خاں آئے تو ہم نے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن جب رابطہ ہوا تو آپ خوشاب پہنچ چکے تھے۔ آپ نے جلد لیا ہے کہ وعدہ بھی کیا مگر کئی سال گزرنے کے باوجود آتا تو دور کی بات آپ نے رابطہ کرنا بھی گوارا نہ کیا بھائی یہ میں بھی میورہتے ہیں۔

آپ کا بھائی، محمد الیاس میو (عظیم چوک) الیاس بھائی! آپ کا گلہ بجا ہے لیکن چار سالوں میں دو دفعہ میرے موہاں آئے ہوں جس کی وجہ سے آپ سمیت بہت سے دوستوں کے نمبر بھی نہ رہے اس لئے آپ سے رابطہ نہ کر سکا۔

بھائی آپ میری ڈاک کو شامل کیوں نہیں کرتے، سرور میو

محترم حافظ سلمان بھائی! میں صدائے میو ایڈیٹر گروپ میں پورا میگزین پڑھتا ہوں اسی لئے اکثر آپ کو ایڈیٹر کی ڈاک کیلئے میٹج بھی کرتا ہوں لیکن آپ میری ڈاک کو شامل ہی نہیں کرتے۔ آخر میرا قصور کیا ہے میری آپ سے ملاقات نہیں اس لئے یا پھر مجھ سے کوئی اور دشمنی ہے برائے مہربانی مجھے ضرور بتادیں تاکہ میں اپنی اصلاح کر سکوں اگر یہ بھی بتانا گوارا نہ کیا تو پھر ہمیشہ کیلئے صدائے میو سے دلچسپی نہیں رکھوں گا۔

آپ کے جواب کا منتظر: محمد سرور میو (ترکی) تعلق پیر محل سرور بھائی! میں ڈاک طوری پر آپ کی جھبوں کا مشکور ہوں۔ بس اتنی ہی گزارش ہے کہ میں خود اپنے کام سے مطمئن نہیں اور آپ ہمیشہ ہی صرف میری تقریفوں پر مبنی میٹج سیز کرتے ہیں اور تقریفیں بھی ایسی کہ خدا کی پناہ۔

مٹوٹی کے سابق کونسلر چوہدری رینواز میو کے والد چوہدری مواسی خاں وفات پا گئے

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میونفورم شجاع آباد کے رہنما اور مٹوٹی کے سابق جنرل کونسلر چوہدری رینواز میو کے والد محترم چوہدری مواسی خاں چاچا جانی والا مٹوٹی میں قضاے الہی سے وفات پا گئے، جنازہ اور قلوب میں معروف سیاسی و سماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں محززین علاقہ نے شرکت کی۔

16 چک پیر محل کے چوہدری حنیف میو وفات پا گئے

پیر محل (نمائندہ صدائے میو) پیر محل کے 16/675 چک کے چوہدری محمد حنیف میو قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں محززین علاقہ نے شرکت کی۔

صدائے میونفورم لاہور کے نائب صدر چوہدری شبیر کے چچا حاجی نور محمد سراج میں انتقال کر گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میونفورم لاہور کے نائب صدر چوہدری شبیر خاں میو کے چچا جان حاجی نور محمد سراج گاؤں میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں محززین علاقہ اور صدائے میونفورم لاہور کے رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

شاعر عبدالقیوم رضا میواتی کے والد محترم وفات پا گئے

ڈسکہ (نمائندہ صدائے میو) میواتی شاعر عبدالقیوم رضا میواتی کے والد محترم وڈالہ سندھواں کے نواحی گاؤں پہاڑی پور میں قضاے الہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں محززین علاقہ نے شرکت کی۔

ماسٹر محمود اور حافظ غلام حسین کی والدہ سرتوانی میں وفات پا گئیں

ڈسکہ (نمائندہ صدائے میو) ماسٹر محمود اور حافظ غلام حسین میو کی والدہ محترمہ سرتوانی میں قضاے الہی سے وفات پا گئیں۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں محززین علاقہ نے شرکت کی۔

بابا طاہر حسین میو سرتوانی کی اہلیہ وفات پا گئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میونفورم لاہور کے رہنما بابا طاہر حسین سرتوانی کی اہلیہ قضاے الہی سے وفات پا گئیں۔ جنازہ اور صلواتی میں بڑی تعداد میں محززین علاقہ نے شرکت کی۔

بزمِ ادب

غزل

پروین شاکر (مرحومہ)

کبھی دک گئے کبھی چل دیئے، کبھی چلتے چلتے بھٹک گئے یونہی عمر ساری گزار دی یونہی زندگی کے ستم سے کبھی نیند میں کبھی ہوش میں تو جہاں ملا تھے دیکھ کر نہ نظر نہ نہ زبان ہلی یونہی سر جھاکے کے گزر گئے کبھی زلف پر کبھی چشم پر کبھی تیرے حسین وجود پر غم عاشقی تیرا شکر ہے ہم کہاں کہاں سے گزر گئے

دل ٹوٹ لیا!

سکندر سہراب میو (لاہور)

مانی تو کدی مونسو آنجگر نہ ملے گو ٹھنہا میں کہا موے تر و گھر نہ ملے گو دل ٹوٹ لیا اور ہوا تک نہ ننگن دی تو سو کوئی ڈھونڈا سو بی چا تر نہ ملے گو

آگ اے سچا جذبہ کی!

احمد فریم میو (لاہور)

چکنی مائی پاؤں پڑا سو گرسٹوں ناں بات ای کے کہانی سو پھر سٹوں ناں من کے بھینر آگ اے سچا جذبہ کی برٹن سچ دیا سو بی ٹھرسٹوں ناں

اخلاص ٹل رہا ہے!

ڈاکٹر ہارون میو (مرحوم)

دنیا اگرچہ چاند کے نزدیک ہو گئی کچھ اس طرح سے سائنسی تحقیق ہوگی اخلاقیات کی ولے تھنیک ہوگی اعلیٰ مقام خدمتوں سے ما سوا نہیں ذرے تک کو رکھتا ہے اپنی دھیان میں وہ کامیاب ہے جسے توفیق ہوگی اتنی نظر صیاد کی باریک ہوگی ملتے ہی اختیار وہ آنکھیں بدل گیا اغلاص ٹل رہا ہے حساب و کتاب میں ہارون تیری بات کی توفیق ہوگی

ہر بیٹی گاؤں کی بیٹی ہی!

قیس چودھری چھرکوت میو (لاہور)

گو اونچ سچ کا بندھن ہا بے بندن من کی مینا ہی سر بیٹی گاؤں کی بیٹی ہی سر بھینا سب کی بھینا ہی او دہس سو آون والا جایا رنگ میں مت رنگ جایو تو جو رنگ ملو ہو ورش میں وارنگ ہے بس اپنا یو تو

اپنالے اپنی بولی اے!

سردار عظیم اللہ خاں میو (لاہور)

دنیا میں رگوالے اپنی بولی اے پتنگ پہ لکھوالے اپنی بولی اے بے نامی کی ذلت سو سچ جاوا گو ماتھا پہ گدوالے اپنی بولی اے میو پتو متوا بو تے نے راجن سو دنیا سو منوالے اپنی بولی اے

سوچ اے کی نہ بدلاں؟

حافظ سلمان طارق میو (لاہور)

اتحاد کون کے خلاف بنا واں ہاں ہم کہا یائی مقصد اے لے کے نکلا ہاں ہم ایک دوسرا سو ای دور ہوتا جاوا ہاں ہم میں میں تو تو کد تک ہوتی رہے گی حسد اور اتنا کا رستہ پہ کیوں چل پڑا ہاں اچھی اچھی باتن نے کر کے خود ای ناں سمجھاں ہم دنیا تو لہو تماشا کیوں دکھا واں ہاں ہم کٹھ اچھی ای نہ ہی اتھی بات ہے سلمان کچھ کرن والا بی ایک دن تھک جائیں گا اپروا سو پہلے اٹھی سوچ اے کی ناں بدلاں ہاں ہم

احتساب

کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

دوسروں کا ہر کوئی کرتا ہے احتساب چھپ جاتے ہیں خود جب مانگے کوئی حساب عیب دوسروں کے ڈھونڈنے کا ان کو مرض ہے کرتے نہیں ادا جو خود کے ذمے فرض ہے جیسے لوگوں کے عیب ڈھونڈنا تو ان پر فرض ہے

دل ٹوٹ لیا!

سکندر سہراب میو (لاہور)

آگ اے سچا جذبہ کی!

احمد فریم میو (لاہور)

اخلاص ٹل رہا ہے!

ڈاکٹر ہارون میو (مرحوم)

ہر بیٹی گاؤں کی بیٹی ہی!

قیس چودھری چھرکوت میو (لاہور)

اپنالے اپنی بولی اے!

سردار عظیم اللہ خاں میو (لاہور)

سوچ اے کی نہ بدلاں؟

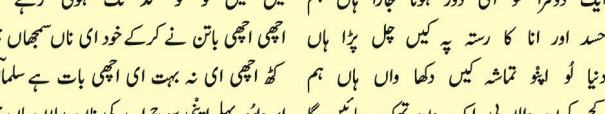
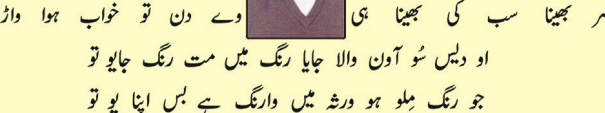
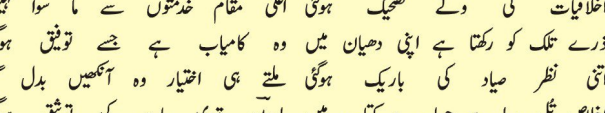
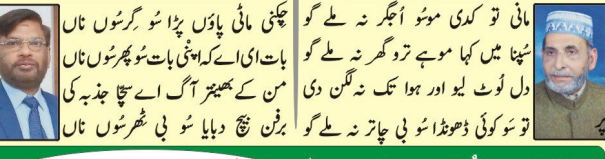
حافظ سلمان طارق میو (لاہور)

احتساب

کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

دل ٹوٹ لیا!

سکندر سہراب میو (لاہور)





5TH FEB
KASHMIR
SOLIDARITY DAY



کشمیر
یوم یکجہتس

مظلوم کشمیریوں کا خون آزادی کی شکل میں رنگ لائے گا

HAM GROUP OF COMPANIES
ہر نام، قابل اعتماد

HAM
Properties

HAM
Beverages

FA
FAIZAN AKHTAR
TRADERS

Greenford
FARMS
Where Nature And Comfort Intertwine

CEO

0345-8587262

Email: Info@hambeverages.com.pk

0300-6581076

Head Office: Opposite to Central Park Housing Society, 30KM Feroz Pur Road Lahore

MD
انجمنہ امجدی

چوہدری اختر علی خاں

چوہدری
سید خاں پتھر وڈیا
(مرحوم)
رہائشی، کمرشل پلاس اور زرعی رقبہ
جات کی خرید و فروخت کا مرکز

محمود اسٹیٹ

سنٹرل پارک فیروز پور روڈ لاہور

چیف ایگزیکٹو
محمود خاں میو پتھر وڈیا
(آف ہدوکی)
الحاج اصغر علی میو (سیکرٹری)

300-4072126 0300-4403763

صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں

تمام تر
سہولیات
سے آراستہ

پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر

پراجیکٹ
ایم کے ڈویلپرز

**پیرا ڈائز
پارک**

ہلہ روڈ پتوکی

تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013

چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر

گلہ روٹی فین بل مقابل
ماڈل فیملی ہسپتال
گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ

R.T.M No. 94238

(رجسٹرڈ)

رہبر

وائرڈ کمپیس اینڈ موٹرز

صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ

0300-6401996

الحاج غلام نبی خاں میو